

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروعِ اللہ کے نام سے جو بڑا امیر بان بنیاتِ رحم کرنے والا ہے۔

اردو

برائے جماعت سوم



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
89	بہادر کسان (نظم)	-17	01	آؤ پڑھنا سیکھیں	-1
93	ہم ایک ہیں	-18	33	حمد	-2
99	مری کی سیر	-19	36	نعت	-3
104	ساری دُنیا اپنا گھر (نظم)	-20	39	ہمارے نبی ﷺ	-4
107	احترام کریں	-21	43	موسم کی بات (نظم)	-5
112	اقوال زریں	-22	46	دوسری چادر	-6
114	پہاڑ اور گلہری (نظم)	-23	50	خانپور کے سلیم چا	-7
119	سچی خوشی	-24	54	پیٹھے بول (نظم)	-8
123	ایڈھی صاحب سے ملاقات	-25	57	چاند	-9
127	آزادی کا عہد (نظم)	-26	61	سچا سلطان	-10
131	رحمتِ عالم ﷺ	-27	66	علم کا شوق	-11
138	اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجۃؓ	-28	70	چھوٹی چینی (نظم)	-12
144	جشنِ عید میلاد النبی ﷺ	-29	73	کبدی	-13
149	مسجد کی تعظیم	-30	77	قائد اعظم (نظم)	-14
155	چلو میلہ دیکھیں	-31	80	چین	-15
171	فرہنگ	-32	85	صفائی	-16

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیکسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات،
نوٹس یا مداری کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مصنفوں :

طاہرہ ناصر (ایم-اے اردو، ایم-ایڈ)
کواورڈ پینٹر، جیزیرشنس سکول، کراچی

سعدیہ سیما (ایم-اے اردو، ایم-ایڈ)
لیڈ پیچر اردو، جیزیرشنس سکول، کراچی

سعدیہ ادیب (بی ایس-سی، ایم-ایڈ)
کواورڈ پینٹر، آغا خان ایجوکیشن سروز

بشری مسرت (ایم-اے اردو)

مدیر :

اردو کواورڈ پینٹر، لاہور کالج آف آرٹس اینڈ سائنسز

جائزوں کمیٹی :

ثریا خانم (ایم-اے اردو)

سابق سربراہ، شعبہ اردو، اے-پی-ایس، عظم گیریشن سکول

سلیمانی مسرت (ایم-اے اردو)

گورنمنٹ وکٹوریہ گرلنڈ ہائی سینڈری سکول، لاہور۔

آرٹ ورک، لاؤٹ وڈیزائینگ:

ستوڈیوسیون، بتول حسین، ماریہ خان، صوفیہ خان

نگران:

جمیل الرحمن، سرفراز فتحیانہ، ظہیر کاٹر



آؤ پڑھنا سیکھیں



حروفِ تہجی لکھیں۔ ہر حرف کے ساتھ اُس کی آدمی شکل بھی بنائیں۔

1



حروف آپس میں مل کر لفظ بناتے ہیں۔ آؤ حرف ملائیں

ج = و + ج

ص = و + ص

ک = و + ک

س = و + س

ب = ا + ب

ج = ا + ج

ر = ا + ر

گ = ا + گ

ن = ے + ن

ھ = ے + ھ

ل = ے + ل

ط = ے + ط

ف = ی + ف

د = ی + د

ک = ی + ک

ج = ی + ج



لُفْظٌ بِنَاءً

بـات = تـ + بـ = تـ + اـ + بـ
صـ = سـ + اـ = صـ + اـ + خـ
رـ = رـ + اـ = رـ + اـ + پـ
پـ = پـ + اـ = پـ + اـ + نـ
فـ = فـ + اـ = فـ + اـ + صـ



لـ __

جـ __

لـ __



نـ __

لـ __

بـ __

7



تـ __

تـ __

نـ __



لفظ بنائیں

بول = ل + بو = ل + و + ب

_____ = _____ + _____ = ل + و + ت

_____ = _____ + _____ = چ + و + س

_____ = _____ + _____ = ک + و + ط

_____ = _____ + _____ = ق + و + ش



ٹ _____

ر _____

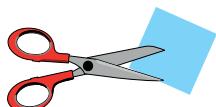
ٹ _____



طا _____

ڑ _____

ڈھو _____



ٹو _____

لو _____

نا _____



لفظ بنائیں

ع = د + عی = د + ی + ع
 ک = ل + ی + ک
 چ = ز + ی + چ
 ھ = ر + ی + ھ
 ڦ = ک + ی + ڦ

"ی" کی درمیان کی آواز

3



"ی" کی آخر کی آواز



مو

ٹو

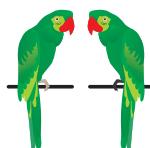
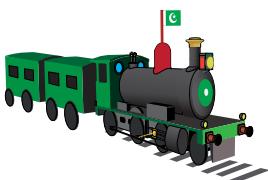
چا



لفظ بنائیں

ریل = ل + رے = ل + ے + ر
 کھ = _____ + _____ = ت + ے + ک
 د = _____ + _____ = کھ + ے + د
 ن = _____ + _____ = ک + ے + ن
 م = _____ + _____ = ز + ے + م

"ے" کی درمیان کی آواز

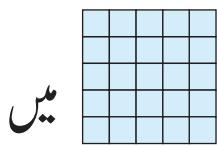


با

طو

تا

"ے" کی آخر کی آواز



نیچے دیے ہوئے لفظ دیکھیں، پھر ان کو تلاش کریں۔ مثال کی طرح لفظ کے گرد دائرة لگائیں۔

سورج گھاس چاند ہوا

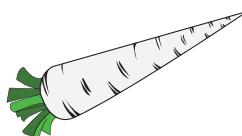
پھول درخت سیب بادل

جھولا پھل رات دن

ج	ن	ا	ل	پھ	د
ن	د	و	پھ	و	ل
ت	س	ه	ل	ل	چ
ج	ر	و	س	ن	ا
ت	ے	ا	ے	د	ن
ت	ب	چ	ب	ر	د
ت	ا	ر	جھ	خ	گھ
پھ	د	ل	د	ت	ن
ا	ل	و	جھ	گھ	خ
ل	ت	س	س	ا	گھ



سبزیوں کے نام بتائیں۔



گو _____

مو _____

ٹما _____

گا _____



چ _____

لو _____

پا _____

ی _____



ز _____



چھلوں کے نام بتائیں۔



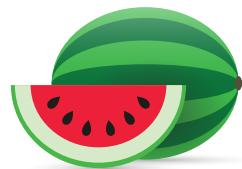
م _____



ر _____



ن _____



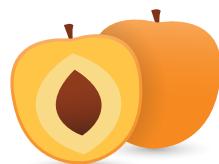
ت _____



ا _____ د



ر _____



ج _____ ا



خ _____ ر









ن _____ ت



لوجھو!

آپ کی جماعت میں کیا کیا ہے؟ اشارہ سُن کر دُرست لفظ کے گرد دائِرہ بنائیں۔ دُرست جواب کو خالی جگہ میں لکھیں۔

(کرسی، میز، کھڑکی)

بچے اس پر بیٹھتے ہیں۔

(پنکھا، کرسی، الماری)

ہوا دیتا ہے۔

(قلم، کاپی، تختی)

اس سے آپ لکھتے ہیں۔

(قلم، کاپی، بستہ)

اس پر آپ لکھتے ہیں۔

اس میں آپ کی کتابیں ہوتی ہیں۔ (بستہ، وردی، گُرسی)

اس کے علاوہ آپ کی جماعت میں کیا ہے؟ تین چیزوں کے نام لکھیں۔



لُو جھو!

آپ کے گھر میں کیا ہے؟ اشارہ سُن کر دُرست لفظ کے گرد دائِرہ بنائیں۔ دُرست جواب کو خالی جگہ میں لکھیں۔

(کرسی، پینگ، کاغذ)

آپ اس پر سوتے ہیں۔

(باورچی خانہ، غسل خانہ، بیٹھک)

امیٰ وہاں کھانا پکاتی ہیں۔

(صابن، کنگھی، کاغذ)

آپ اس سے منہ دھوتے ہیں۔

(تکیہ، کرسی، چادر)

آپ اسے اوڑھ کر سوتے ہیں۔

(باورچی خانہ، غسل خانہ، بیٹھک)

آپ جہاں نہاتے ہیں۔

آپ کے گھر میں اور کیا ہے؟ پانچ چیزیں ڈھونڈیں۔ اُن کے نام لکھیں۔

.3

.2

.1

.5

.4



یپھے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ بتائیں کہ ان میں سے کون سی چیزیں آپ پہنچتے ہیں؟ مثال کی طرح دائرہ بنائیں۔

قُمیص

باغ	درخت	پھول
شلوار	موزے	گھڑی
پنکھا	قلم	کوٹ
ٹوپی	جوتے	کنگھی
چمچ		شیشہ

یپھے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ اس لفظ کے گرد دائرہ بنائیں جو کسی رنگ کا نام ہو۔

لال	ٹماٹر	کھیرا	ہرا
کیلا	پیلا	نیلا	کالا
شیشہ	سیب	سفید	جامنی



چڑیا گھر کی سیر

نیچے دی ہوئی تصویر میں کون کون سے جانور ہیں؟



چڑیا گھر میں شیر ہے۔

چڑیا گھر میں ____ ہے۔ (ھ + ا + تھ + ی)

چڑیا گھر میں ____ ہے۔ (ز + ر + ا + ف + ھ)

چڑیا گھر ____ ہے۔ (ھ + ر + ن)

چڑیا گھر ____ ہے۔ (م + و + ر)

چڑیا گھر ____ ہے۔ (ب + ن + د + ر)



چڑیا گھر - _____ (ر + ی + چ)

چڑیا گھر - _____ (م + ل + ی)

چڑیا گھر - _____ (ط + و + ط)

چڑیا گھر - _____ (ز + ب + ر)

کچھ اور جانوروں کے نام سوچ کر لکھیں۔

.1

.2

.3

.4

.5



اسم

کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔
مثلاً میز، شیر، احمد، درخت، ٹوپی وغیرہ۔

نچے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ ان میں اسم چُن کر خالی جگہ میں لکھیں۔

	جو تا	لکھیں	چڑیا
	لکھا	بلی	کھاتی
	ساجد	کہو	لاہور

نچے دیے ہوئے جملوں میں سے اسم کے گرد دائرہ بنائیں۔
① نچے نے صابن سے ہاتھ دھوئے۔

② بلی دودھ پی رہی تھی۔

③ علی نے پنسل سے تصویر بنائی۔

④ کرکٹ بہت اچھا کھیل ہے۔

⑤ کمرے کی کھڑکی گھلی ہے۔



فعل

فعل کا مطلب ہے کام۔

مثلاً "علی بھاگا" میں "بھاگا" فعل ہے۔

نچے کچھ الفاظ ہیں۔ ان میں سے فعل چُن کر خالی جگہ میں لکھیں۔

دوڑا	باغ	سویا
لڑکی	لکھا	قلم
سٹرھی	جاگا	جاؤ
کھیلا	ڈھول	پڑھا

نچے دیے ہوئے جملوں کو دیکھیں۔ فعل کے گرد دائِ رہ بنائیں۔

1. سارہ روز سکول جاتی ہے۔

2. احمد نے کتاب پڑھی۔

3. بی بی دوڑی۔

4. طوطا بولا۔

5. امی نے سوال پوچھا۔



نیچے دیے ہوئے جملوں کو دیکھیں۔
ان میں سے فعل اور اسم کو درست خالی جگہ میں لکھیں۔

1. ابو گھر آئے ہیں۔

2. آسمان پر جہاز اڑ رہا ہے۔

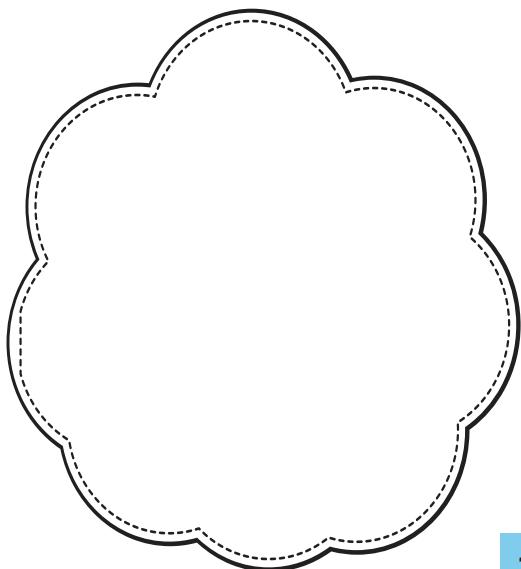
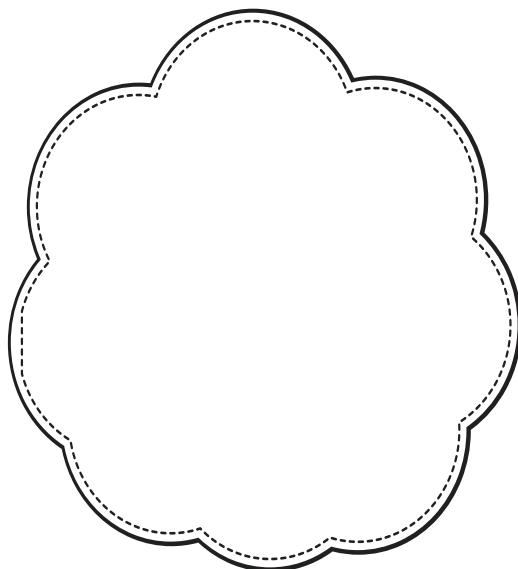
3. ساجد بازار سے سبزی لایا۔

4. کسان نے ہل چلایا۔

5. باجی کپڑے دھوتی ہے۔

فعل

اسم





ن اور ل

غور سے سنیں

دن جن نان

اب یہ لفظ سنیں

کہاں نہیں لڑکیاں

کیا آپ کو "ن" کی آوازوں میں فرق لگتا ہے؟

"ل" کو نون غنہ کہتے ہیں۔ جب یہ لفظ کے آخر

میں آتا ہے، تو اس پر نقطہ نہیں لگتا۔

نیچے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ اُن الفاظ پر دائرہ بنائیں جن میں نُون غنہ آتا ہو۔

سنیں

سُن

گِن

ہوں

اُس

کہاں

میں

کان

بنائیں

ہیں

پان

نہیں



الف اور نون گُنہ کو ملائیں۔

ا + ل = ال

"ال" کی مدد سے الفاظ بنائیں۔

_____ = م ک + ه + ا = کھاں

_____ = لڑکی _____ = ه + ا

_____ = الماری ج + ه + ا = ج

_____ = کرسی و + ه + ا = و

_____ = درمی ی + ه + ا = ی

کیا آپ ایسے 3 الفاظ بتاسکتے ہیں جن کے آخر میں "ال" آتا ہو؟



ی اور نون غُنّہ کو ملائیں۔

ی + ن = یں

"یں" کی مدد سے الفاظ بنائیں۔ ہر لفظ کو بلند آواز میں پڑھیں۔
(۱) زیر اور (۲) زبر کا خاص خیال رکھیں۔

_____ = یہ	رکھ = یہیں
_____ = م	_____ = ک
_____ = پڑھ	_____ = وہ
_____ = بول	_____ = نہ
_____ = کہ	_____ = رہ

کیا آپ ایسے 3 الفاظ بتا سکتے ہیں جن کے آخر میں "یں" آتا ہو؟



اگر نون غُنہ لفظ کے درمیان میں آئے،
تو ہم اُس پر نقطہ لگاتے ہیں۔ مثال کے طور پر
"آنکھ" میں "ن" کی آواز نون غُنہ
کی طرح ادا ہوگی۔

نچے دیے ہوئے ارکان کو ملا کر الفاظ بنائیں۔

_____ = او + ن + چا

_____ = سا + ن + پ

_____ = دا + ن + ت

_____ = ہو + ن + ٹ

_____ = چو + ن + چ

_____ = گے + ن + د

_____ = سی + ن + گ

_____ = او + ن + ٹ

_____ = نی + ن + د

_____ = سو + ن + ڈ



جملے بنائیں

نیچے دیے ہوئے کالموں کو غور سے دیکھیں۔ ہر کالم میں سے ایک لفظ چُن کر جملے بنائیں۔ ایک مثال آپ کے لئے حل کر دی گئی ہے۔

ہیں	چُلتی	کر کٹ	چڑیا
ہے	جاتا	کھانا	لڑکی
ہو	پڑھتی	کتاب	ہم
ہے	کھاتی	سکول	تم
	کھلیتے	دانہ	احمد

۱ چڑیا دانہ چُلتی ہے۔

۲

۳

۴

۵



جملے مکمل کریں

یہ میری _____ ہے۔ (بل + لی)

طوٹے کا نام _____ ہے۔ (مٹھ + ٹھو)

میری _____ کہاں ہے؟ (پن + سل)

تمھارا گھر _____ ہے؟ (کہ + اں)

کون رہتا ہے؟ _____ (یہ + اں)

پاکستان کا _____ سبز اور سفید ہے۔ (جھن + ڈا)

آڑو کی _____ بتاؤ۔ (تی + مت)

میں نہ کھیلو۔ _____ (کی + چڑ)

نام زارا ہے۔ _____ (سے + را)

پی لو۔ _____ (تخ + نی)

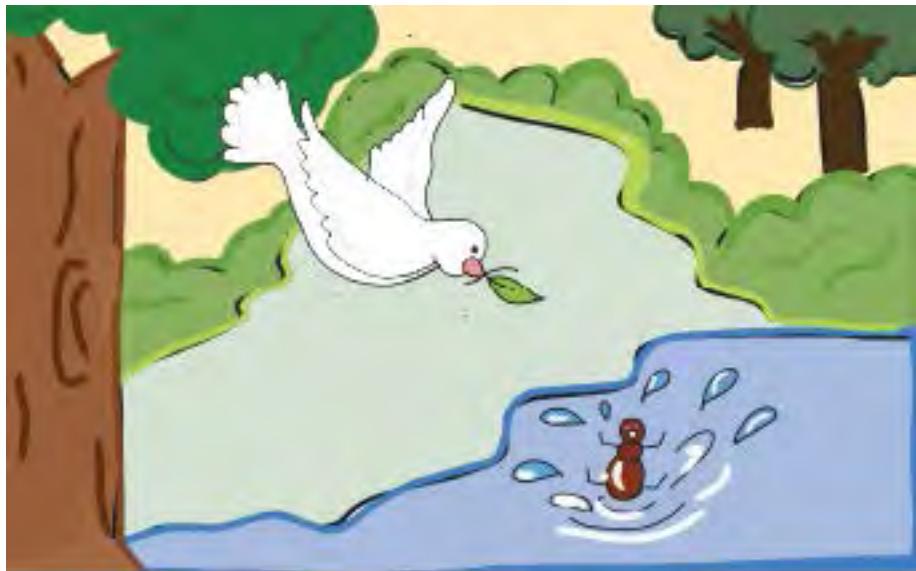


چیونٹی اور فاختہ

کہانی بنائیں

نچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں۔ پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

- | | |
|----------------------|-------------------------|
| _____ = د + د .6 | _____ = ندی .1 |
| _____ = پ + کارا .7 | _____ = ر + ہی .2 |
| _____ = پت + ت .8 | _____ = د + رخت .3 |
| _____ = کا + پھین .9 | _____ = بے + ٹھی .4 |
| _____ = چ + ڑھ .10 | _____ = پچ + ون + لی .5 |





ایک دن چیونٹی
کے کنارے پانی پی تھی۔ پاس ہی
پر ایک فاختہ تھی۔
اچانک پانی میں گر گئی۔ اُس نے
کے لیے فاختہ کو فاختہ نے ایک ندی میں
چیونٹی پتے پر کر کنارے تک آگئی۔



چیونٹی اور فاختہ

کہانی بنائیں

نیچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں۔ پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

- | | | |
|---------|--------------|------------------|
| _____ = | 6. نشا + نہ | _____ = لے + لے |
| _____ = | 7. بان + دھا | _____ = ک + اے |
| _____ = | 8. دے + کھ | _____ = گل + جن |
| _____ = | 9. ٹا + نگ | _____ = تھ + فاخ |
| _____ = | 10. پھو + کر | _____ = کار + ش |





دن _____ میں آیا۔ اس

_____ کا _____ کرنے کے لیے _____ نے _____

_____ چیونٹی یہ سب _____ رہی تھی۔ اُس نے شکاری کی _____

پر کاٹ لیا۔ شکاری کا نشانہ _____ گیا، اور فاختہ کی جان نج گئی۔

تب سے چیونٹی اور فاختہ دوست ہیں۔



یہ الفاظ بے ترتیب ہو گئے ہیں۔ ترتیب درست کر کے جملے بنائیں۔
مثالاً:

علی روز سکول جاتا ہے۔ ہے سکول روز علی جاتا

1. ہے گھر میرا یہ

2. ملک ہے پاکستان ہمارا

3. ادب کرو کا ماں باپ

4. سچ عادت بولنا ہے اچھی

5. کتاب دو مجھے دے

6. باتیں ہے کرتا طوطا

7. لمبی ریل گاڑی ہے بہت

8. شام ماموں آئیں کو گے

9. رہے پڑھ ہم ہیں



انور اور ندا کی کہانی



میں انور ہوں۔
میں تیسرا جماعت
میں پڑھتا ہوں۔

جب میں بڑا ہوں گا

میں کالج جاؤں گا۔
میں ڈاکٹر بنوں گا۔

جب میں چھوٹا تھا۔

میں روتا تھا۔
میں امی کے پاس رہتا تھا۔



جب میں بڑی ہوں گی

میں وکیل بنوں گی۔
میں لوگوں کی مدد کروں گی۔

جب میں چھوٹی تھی

میں دودھ پیتی تھی۔
میں گڑیا سے کھلیتی تھی۔



اپنی کہانی سنائیں۔

میں ہوں - _____

میں ہوں - _____

میں ہوں - _____

(اپنی تصویر بنائیں)

جب میں چھوٹا تھا / چھوٹی تھی

میں

میں

جب میں بڑا ہوں گا / بڑی ہوں گی

میں

میں



ختمه (-)

جب کوئی جملہ مکمل ہوتا ہے تو جو علامت لگائی جاتی ہے اسے
ختمه (-) کہتے ہیں۔

جیسے: مجھلی پانی میں تیر رہی ہے۔

سکنہ / وقفہ (،)

سکنہ یا وقفہ کی علامت تین طرح سے استعمال ہوتی ہے۔
جب کسی جملے میں تین سے زیادہ ناموں یا چیزوں کا ذکر
(1) ہو تو ان تمام ناموں یا چیزوں کے درمیان سکنہ یا وقفہ (،)
لگایا جاتا ہے۔

جیسے: امی بازار سے آلو، پیاز، ٹماٹر اور مٹر لے کر آئیں۔

(2) جب کچھ لوگوں کو مخاطب کیا جا رہا ہو۔

جیسے: عزیز بہنو، بھائیو اور بزرگو!



(3) جب کسی جملے میں کچھ الفاظ جوڑوں کی شکل میں استعمال ہوں۔

جیسے: زمین ہو یا آسمان، پہاڑ ہو یا وادیاں، دریا ہو یا سمندر،
ہر چیز اللہ کی بنائی ہوئی ہے۔

جملوں میں ختمہ (-) اور وقفہ (،) کی علامات لگائیے۔

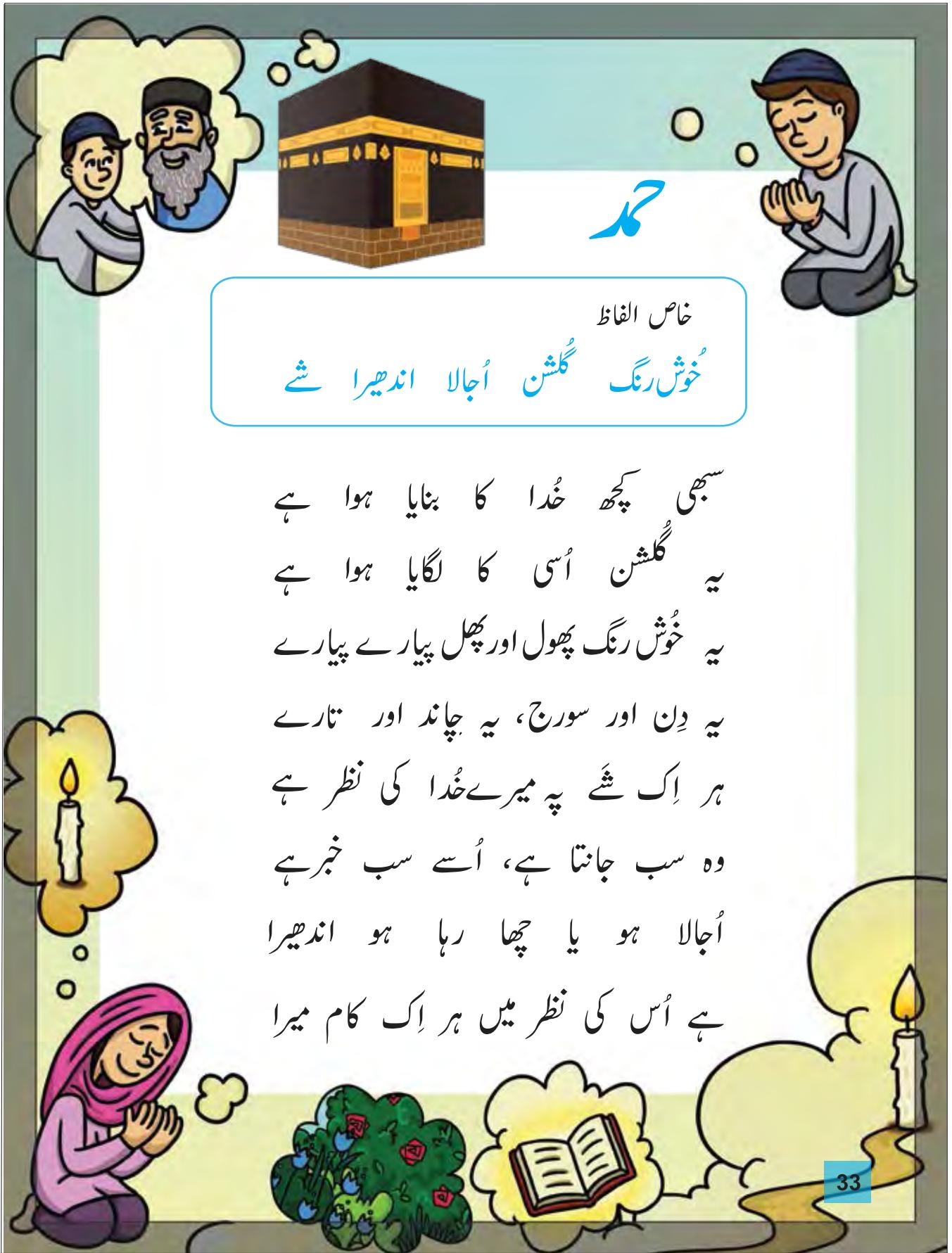
(1) دادا جان نے راشد سے کہا تم کیلے آم سیب اور انگور
لے کر آؤ

(2) سارہ آمنہ عائشہ اور مریم کھلیل رہے ہیں

(3) سردی ہو یا گرمی دھوپ ہو یا چھاؤں کسان محنت سے کام
کرتا ہے

(4) عمر محنتی ذہین اور ایماندار طالب علم ہے

(5) سردی گرمی خزاں بہار یہ تمام موسم اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں



حُمَّد

خاص الفاظ

خُوش رنگ گلشن اُجالا اندھیرا شے

سچی کچھ خُدا کا بنایا ہوا ہے
 یہ گلشن اُسی کا لگایا ہوا ہے
 یہ خُوش رنگ پھول اور پھل پیارے
 یہ دن اور سورج، یہ چاند اور تارے
 ہر اک شے پہ میرے خُدا کی نظر ہے
 وہ سب جانتا ہے، اُسے سب خبر ہے
 اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا
 ہے اُس کی نظر میں ہر اک کام میرا



مشق

(1) حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

خُدا	=	خُ + د + ا
	=	گُ + ل + ش + ن
	=	خُ + و + ش
	=	پُھ + و + ل
	=	سُ + و + ر + ج

(2) الفاظ کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے جملوں میں انہیں تلاش کر کے دائرہ بنائیں۔

بنایا اُسی لگایا یہ شے خبر جانتا نظر

سبھی کچھ خُدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اُسی کا لگایا ہوا ہے
ہر اک شے پر میرے خُدا کی نظر ہے
وہ سب جانتا ہے، اسے سب خبر ہے



(3) ارکان ملائیں۔

جان + تا =

= شن + گل

ان + دھے + را =

_____ = ظرف + ن

(4) سوالات کے زبانی جواب دیں۔

(i) سب کچھ کس کا بنایا ہوا ہے؟

(ii) اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چند کے نام بتائیں۔

(iii) ہم چھپ کر کوئی کام کیوں نہیں کر سکتے؟

(5) زبانی جملے بنائیں۔

پھول پیارے اُجالا سورج

نعت

خاص الفاظ

حق راہ بر بلند فلک ہادی



وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے
وہ راہ بر، رہنمایا ہمارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے
بلند نبیوں میں نام اُن کا
فلک سے اونچا مقام اُن کا
ہمارے ہادی، خُدا کے پیارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے

(صوفی تبسم)



مشق

(1) حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

ح + ق = ح

و + ه = و

ن + ا + م = ن

ف + ل + ک = ف

ہ + ا + د + ی = ہ

(2) درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

ہق	حق	حک
موقام	مکام	مقام
بُلند	بالند	بولند
فلق	فلک	فالک
سدھا	سی دھا	سیدھا



(3) الفاظ کو درست ترتیب دے کر مصرع مکمل کریں۔

بٹانے والے وہ حق کی باتیں

نام ان کا بلند نبیوں میں

مقام ان کا فلک سے اونچا

خدا کے پیارے ہمارے ہادی

(4) مندرجہ ذیل سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

(i) ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کیسی باتیں بتائیں؟

(ii) ہمارے راہبر اور رہنما کون ہیں؟

(iii) کن کے ناموں میں سب سے بلند نام ہمارے نبی ﷺ کا ہے؟

(5) اركان ملائیں۔

سی + دھا =

رس + تہ =

نب + یوں =



ہمارے نبی ﷺ

خاص الفاظ پیار بچہ پریشان راضی والدہ

ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ ایک دن ایک بچہ رو رہا تھا۔ حضرت محمد ﷺ اُس کے پاس سے گزرے اور اس کو اُداس دیکھ کر ڑک گئے۔ حضرت محمد ﷺ نے بچے سے رونے کی وجہ پوچھی۔ اُس نے بتایا کہ میرے ماں باپ نہیں ہیں۔

یہ سُن کر حضرت محمد ﷺ نے اُس بچے کو پیار کیا اور فرمایا، "بیٹا



پریشان نہ ہو۔ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ میں تمھارا والد
ہوں، اور حضرت عائشہؓ تمھاری والدہ؟"

مشق

حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

ن + ب + ی =

ب + چ + چ + ہ =

د + ل + کھ =

پ + ی + ا + ر =

اُ + د + ا + س =

جملے بنائیں۔

دن

رو

اُداس



دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرة بنائیں۔

وجہ بچہ والد پیار بچہ

- (1) ایک بچہ رو رہا تھا۔
- (2) حضرت محمد ﷺ نے بچے سے رونے کی وجہ پوچھی۔
- (3) حضرت محمد ﷺ نے اُس بچے کو پیار کیا۔
- (4) میں تمھارا والد ہوں۔

زبانی جواب دیں۔

- (1) حضرت محمد ﷺ سے کیسے پیش آتے تھے؟
- (2) حضرت محمد ﷺ کیا دیکھ کر رُک گئے؟
- (3) بچہ کیوں رو رہا تھا؟
- (4) حضرت محمد ﷺ نے اُس کو کیا کہا؟



دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پڑ کریں۔

پاس پیار بچوں رو

(1) ہمارے نبی ﷺ سے بہت پیار کرتے تھے۔

(2) ایک دن ایک بچہ _____ رہا تھا۔

(3) حضرت محمد ﷺ اُس کے _____ سے گزرے۔

(4) حضرت محمد ﷺ نے اس بچے کو _____ کیا۔

الفاظ کو منضاد سے ملائیں۔

دُور دن

رات پاس

خوش رو

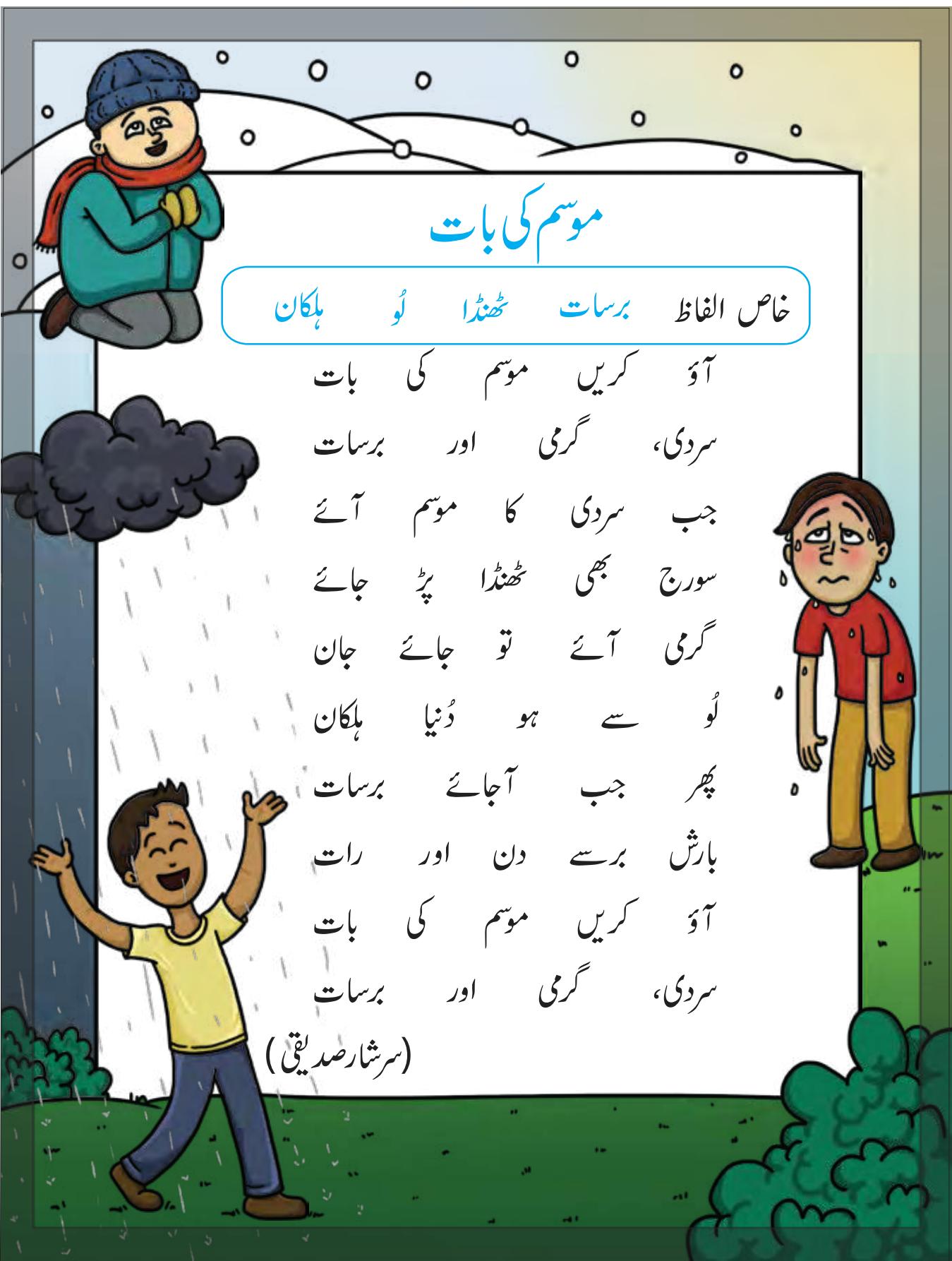
ہنس اُداس

موسم کی بات

خاص الفاظ برسات ٹھنڈا لو ہلکاں

آؤ کریں موسم کی بات
سردی، گرمی اور برسات
جب سردی کا موسم آئے
سورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے
گرمی آئے تو جائے جان
لو سے ہو دنیا ہلکاں
پھر جب آجائے برسات
باش برسے دن اور رات
آؤ کریں موسم کی بات
سردی، گرمی اور برسات

(سرشار صدیقی)





مشق

(1) درست لفظ کے گرد دائرة بنائیں۔

موشم

موسم

موصم

ہلقان

حلکان

ہلکان

بارش

بعارش

بارلیش

(2) حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

م + س + و + م

س + و + ر + ج

گ + ر + م + ی

ب + ر + س + ک

ٹھ + ن + ڈ + ا



(3) سوالات کے جوابات دیں۔

نظم میں کن تین موسموں کے نام ہیں؟

سردی میں کیا ٹھنڈا پڑ جاتا ہے؟

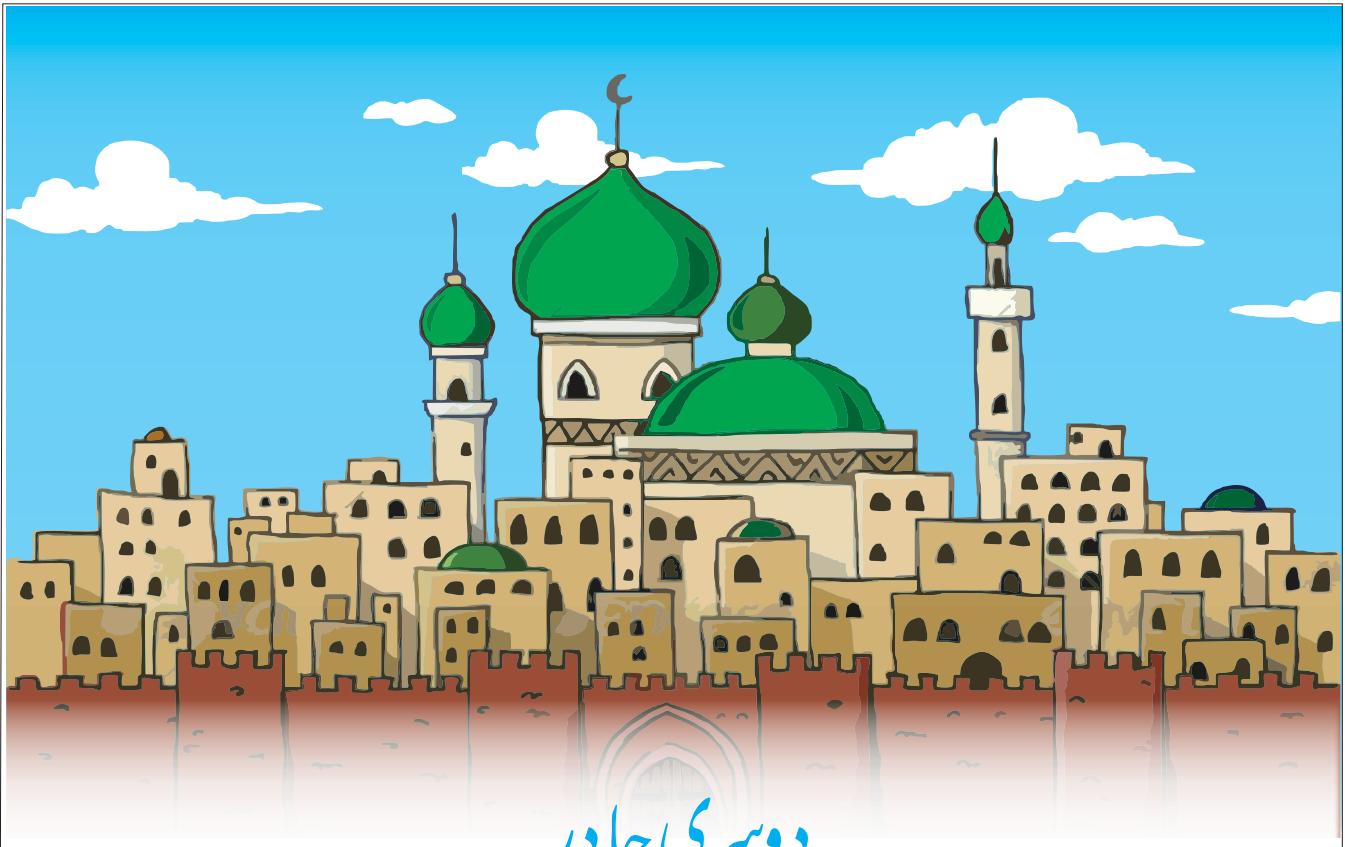
گرمی میں لوگ کس وجہ سے ہلکان ہوتے ہیں؟

برسات میں دن اور رات کیا ہوتا ہے؟

(4) آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟ کیوں؟

پسند ہے _____ مجھے

کیونکہ _____



دوسری چادر

خاص الفاظ: خلیفہ قمیص حاکم پوچھ گچھ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ تھے۔ ایک دن وہ بہت سے لوگوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور حضرت عمر بن الخطاب سے پوچھا ”آپ نے ہم سب کو قمیص بنوانے کے لیے ایک چادر کے برابر کپڑا دیا تھا لیکن جو قمیص آپ نے پہنی ہے، وہ دو چادروں کے برابر کپڑے سے بنی ہے۔ کیا آپ نے اپنے لیے ہم سے زیادہ کپڑا رکھ لیا تھا؟“ کچھ لوگوں نے اُس آدمی کو کہا کہ حضرت عمر بن الخطاب ہمارے حاکم ہیں۔ تم



اُن سے ایسے پوچھ گھ مٹ کرو لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس کے سوال کا جواب دینے کے لیے اپنے بیٹے کو بُلایا۔ ان کے بیٹے نے کہا، "میرے والد کے پاس صرف ایک چادر تھی۔ میں نے اپنے حصے کی چادر اُن کو دے دی تھی۔ اس طرح اُنھوں نے اپنے لیے یہ نئی قمیص بنوائی ہے"۔

مشق

(1) درست لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

آدمی	عادمی	ادمی
کمپیض	قمیص	قمیص
حاکم	حاکم	حاکم
حسے	ہصے	حصے
بُلایا	بالایا	بولایا



(3) درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(i) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کون تھے؟

(ii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمیص کتنی چادروں کے برابر کپڑے سے بنی تھی؟

(iii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کس نے اپنے حصے کی چادر دی تھی؟

(4) اركان ملائیں۔

خ + ل + ف =

ح + ك =

ب + و + ن =

و + ل =

چ + در =

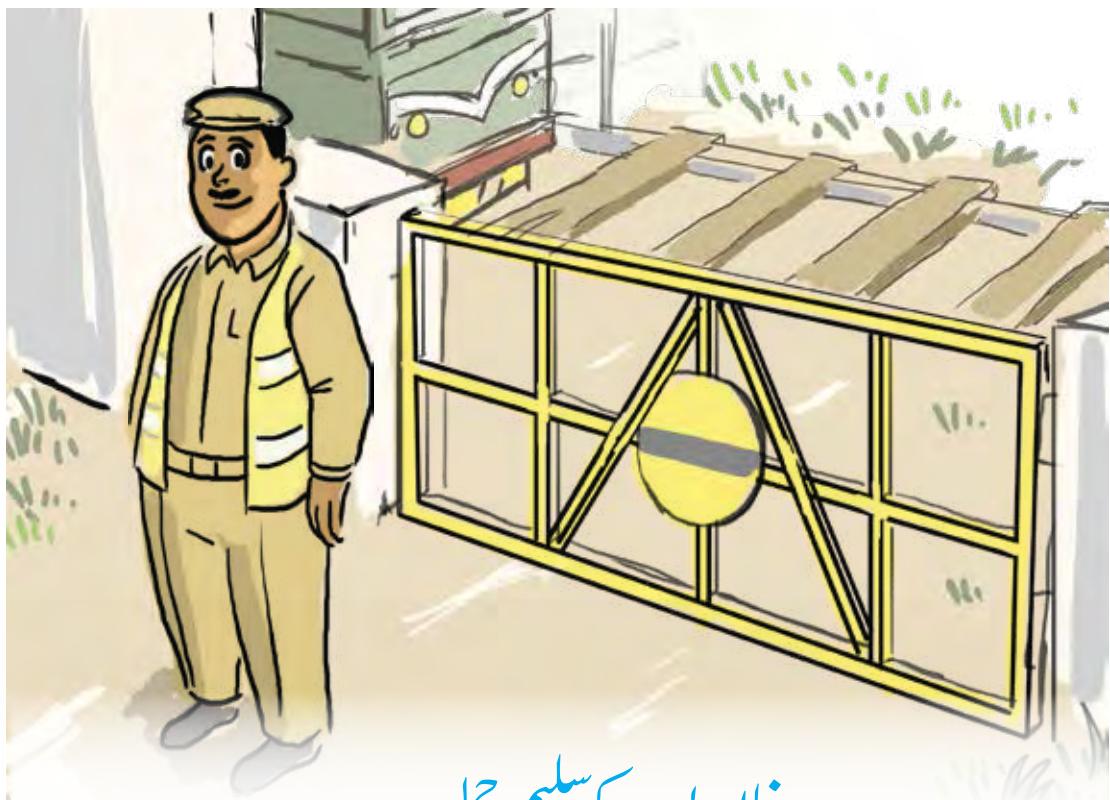


(5) مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔

متضاد	الفاظ
کم	سوال
پُرانی	دن
جواب	زیادہ
رات	نئی

(6) جملے بنائیں۔

سوال
مسجد
چادر
کپڑا
قمیص



خان پور کے سلیم چپا

خاص الفاظ

پھاٹک وردی تیز رفتار رکشہ پڑی حادثوں

یہ سلیم چپا ہیں۔ یہ خان پور کے پھاٹک نمبر 3 پر گارڈ ہیں۔ سلیم چپا روز صحیح پانچ بجے اپنی وردی پہن کر پھاٹک کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ دن بھر یہیں رہتے ہیں اور محنت سے اپنا کام کرتے ہیں۔ اس پھاٹک سے روزانہ بہت سی تیز رفتار ریل گاڑیاں گزرتی ہیں۔ سلیم چپا ان ریل گاڑیوں کے آنے سے پہلے پھاٹک بند کر دیتے ہیں۔ تاکہ کوئی بھی گاڑی، رکشہ، موٹر سائیکل یا شخص پڑی پر نہ آئے۔



سلیم پچاہیسہ کہتے ہیں کہ بچوں کو ریل کی پٹری سے دُور رہنا چاہیے۔ جب پھاٹک بند ہو تو ہرگز اسے پار نہیں کرنا چاہیے۔ اس طرح ہم حادثوں سے بچ سکتے ہیں۔

مشق

(1) دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

محنت دن پھاٹک پٹری حادثوں

(i) یہ خان پور کے پھاٹک نمبر 3 پر گارڈ ہیں۔

(ii) وہ دن بھر یہیں رہتے ہیں۔

(iii) وہ محنت سے اپنا کام کرتے ہیں۔

(iv) بچوں کو ریل کی پٹری سے دُور رہنا چاہیے۔

(v) اس طرح ہم حادثوں سے بچ سکتے ہیں۔



(2) سوالات کے جوابات دیں۔

(i) سلیم چپا کیا کام کرتے ہیں؟

_____ (ii) وہ کتنے بجے اپنی وردی پہن کر پھاٹک پر آ جاتے ہیں؟

_____ (iii) سلیم چپا ریل گاڑیوں کے آنے سے پہلے پھاٹک کیوں بند کر دیتے ہیں؟

(3) ارکان ملائیے۔

_____ = پھا + ٹک

_____ = ور + دی

_____ = تے + ز

_____ = ح + نت



(4) جملے بنائیں۔

رکشہ
وردی
محنت
پھاٹک
پانچ

(5) الفاظ کے متراد لکھیں۔

الفاظ
صبح
پاس
تیز
بند

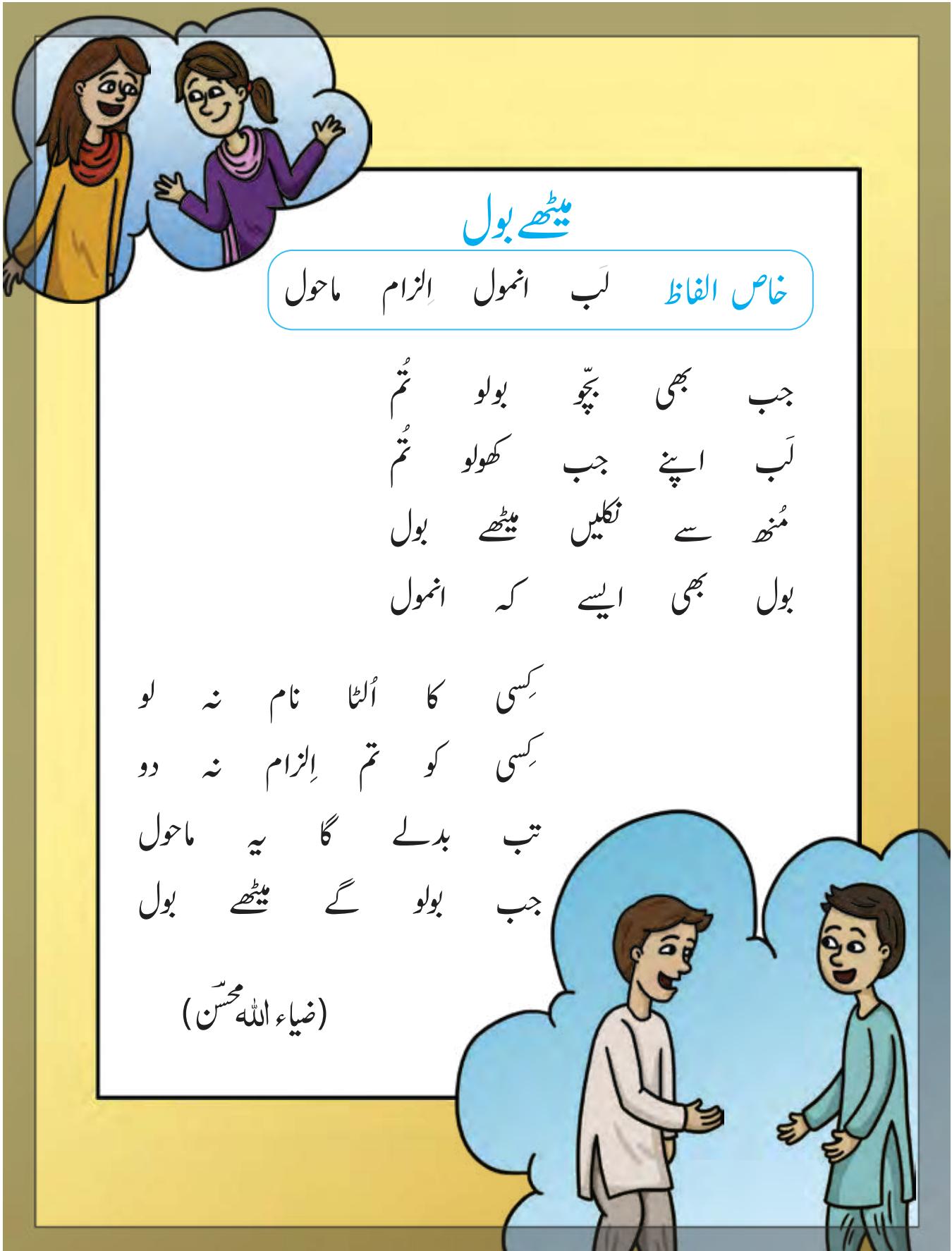
میٹھے بول

خاص الفاظ لب انمول ازام ماحول

جب بھی پچھو بولو تم
لب اپنے جب کھولو تم
منھ سے نکلیں میٹھے بول
بول بھی ایسے کہ انمول

کسی کا الٹا نام نہ لو
کسی کو تم ازام نہ دو
تب بدلتے گا یہ ماحول
جب بولو گے میٹھے بول

(ضياء اللہ محسن)





مشق

(1) درست لفظ کے گرد دائرة بنائیں۔

مُنْه	مُنْھ	موں
الزام	عل زام	ایلزام
ماھول	ماھول	ماھول
مٹھے	میٹھے	مٹھیے

(2) الفاظ کو درست ترتیب دے کر مصرع مکمل کریں۔

بچو بولو تم جب بھی
میٹھے بول مُنھ سے نکلیں
ایسے کہ انمول بول بھی
یہ ماھول تب بدلتے گا



(3) مندرجہ ذیل سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

(i) ہمیں کیسی باتیں کرنی چاہیں؟

(ii) دوسروں کا کیسا نام نہیں لینا چاہئے؟

(iii) اچھی اور میٹھی باتیں کرنے سے ماحول کو کیا ہوتا ہے؟

(4) جملے بنائیں۔

بولو

لب

میٹھے

الٹا

ازام

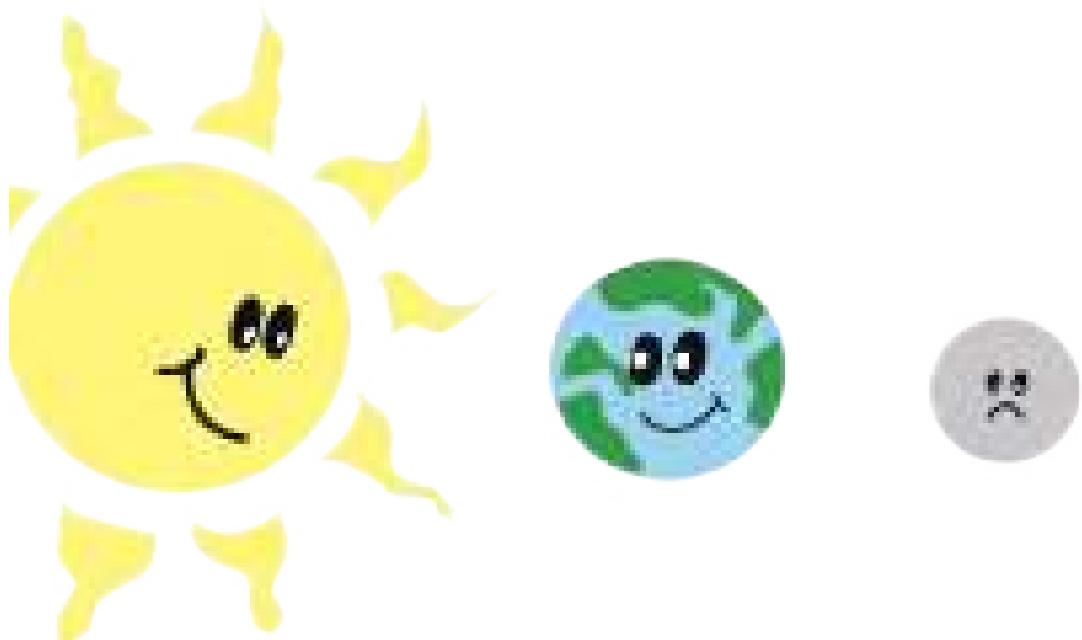


چاند

خاص الفاظ

غور۔ چمکتا۔ روشنی۔ گردش۔ گرہن

کیا آپ نے کبھی چاند کو غور سے دیکھا ہے؟ وہ رات کو آسمان پر چمکتا ہوا کتنا خوبصورت لگتا ہے۔ چاند کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی۔ جب سورج کی روشنی اس پر پڑتی ہے تو وہ روشن ہو جاتا ہے۔



چاند زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زمین چاند اور سورج کے درمیان آ جاتی ہے۔ اس وجہ سے زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے۔ بالکل ویسے ہی جیسے ہمارا سایہ زمین پر پڑتا ہے۔

جب ایسا ہوتا ہے تو چاند روشن نہیں ہوتا اور ہم کہتے ہیں کہ چاند کو گرہن لگ گیا ہے۔



مشق

(1) دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرة بنائیں۔

چاند روشی سایہ روشن

- (i) سورج کی روشنی اس پر پڑتی ہے۔
- (ii) کیا آپ نے کبھی چاند کو غور سے دیکھا ہے؟
- (iii) وہ روشن ہو جاتا ہے۔
- (iv) ہمارا سایہ زمین پر پڑتا ہے۔

(2) ارکان ملائیں۔

_____	=	د + کھا
_____	=	رو + ش + نی
_____	=	چ + ک + تا
_____	=	ز + می + ن



(3) درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(i) چاند کس کے گرد گردش کرتا ہے؟

(ii) کس کی روشنی سے چاند روشن ہو جاتا ہے؟

(iii) جب چاند روشن نہیں رہتا تو ہم کیا کہتے ہیں؟

(4) مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔

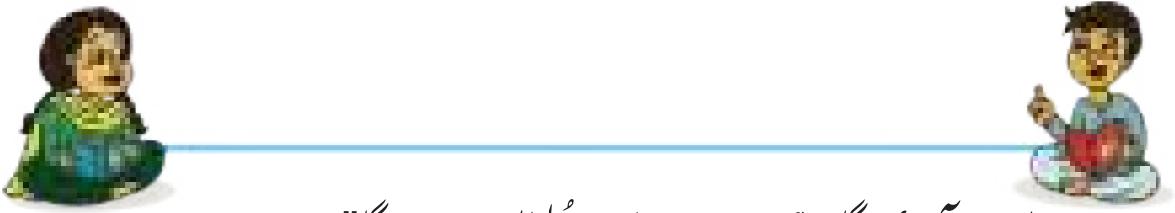
متنضاد	الفاظ
آسمان	رات
دن	روشنی
تاریکی	زمین



سچا سلطان

خاص الفاظ سچا سلطان نج احتیاط ایمانداری

دُور کسی ملک میں ایک سلطان رہتا تھا۔ ایک دن اس نے اپنے بیٹوں کو اپنے پاس بُلایا۔ اس نے ہر بیٹے کو ایک نج دیا اور کہا "اس نج کو ایک سال تک اگاؤ۔ ایک سال بعد جس کا پودا مجھے سب سے زیادہ



پسند آئے گا، وہی میرے بعد سُلطان بنے گا۔
بچوں میں سب سے چھوٹا سلیم تھا۔ وہ
صرف دس سال کا تھا۔ اس نے بہت احتیاط سے
نچ کو گملے میں بویا۔ وہ روز اس کو پانی دیتا اور
اس کا خیال کرتا۔ دن گزرتے گئے لیکن نچ سے
کوئی پودا نہیں نکلا۔



آخر ایک سال گزر گیا اور سب لڑکے سُلطان
کے پاس اپنے اپنے پودے لائے۔ سلیم کے علاوہ سب کے پاس
خوبصورت پھولوں والے پودے تھے۔





سُلطان نے باری باری سب کے پودے دیکھے اور آخر کار بولا: "میں نے آپ سب کو خراب نج دیے تھے۔ ان سے کبھی پودا نہیں مگ سکتا تھا۔ صرف سلیم نے ایمانداری سے وہی نج اگایا ہے جو میں نے دیا تھا۔ میرے بعد سلیم ہی آپ کا سُلطان ہوگا۔"





مشق

(1) سوالات کے جوابات دیں۔

سلطان نے اپنے بیٹوں کو کیا دیا؟

سلیم کتنے سال کا تھا؟

سلیم نے بیج کے ساتھ کیا کیا؟

سب لڑکوں کے پاس کیا تھا؟

سلطان سلیم کی کس عادت پر خوش ہوا؟



(2) جملوں میں سے اسم اور فعل ڈھونڈ کر لکھیں۔

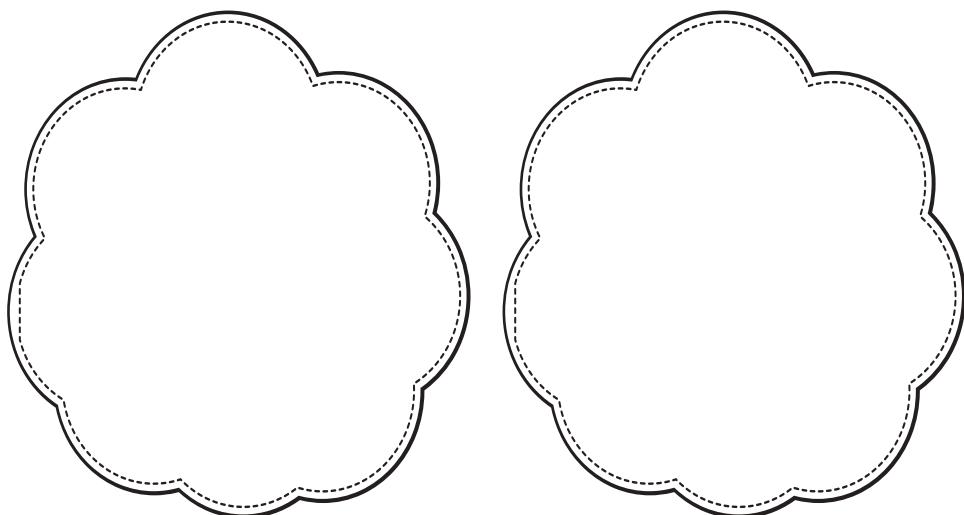
سلیم نے بچ کو گلے میں بویا۔

سلیم روز پودے کو پانی دیتا تھا۔

سلطان نے ہر بیٹے کو ایک بچ دیا۔

فعل

اسم

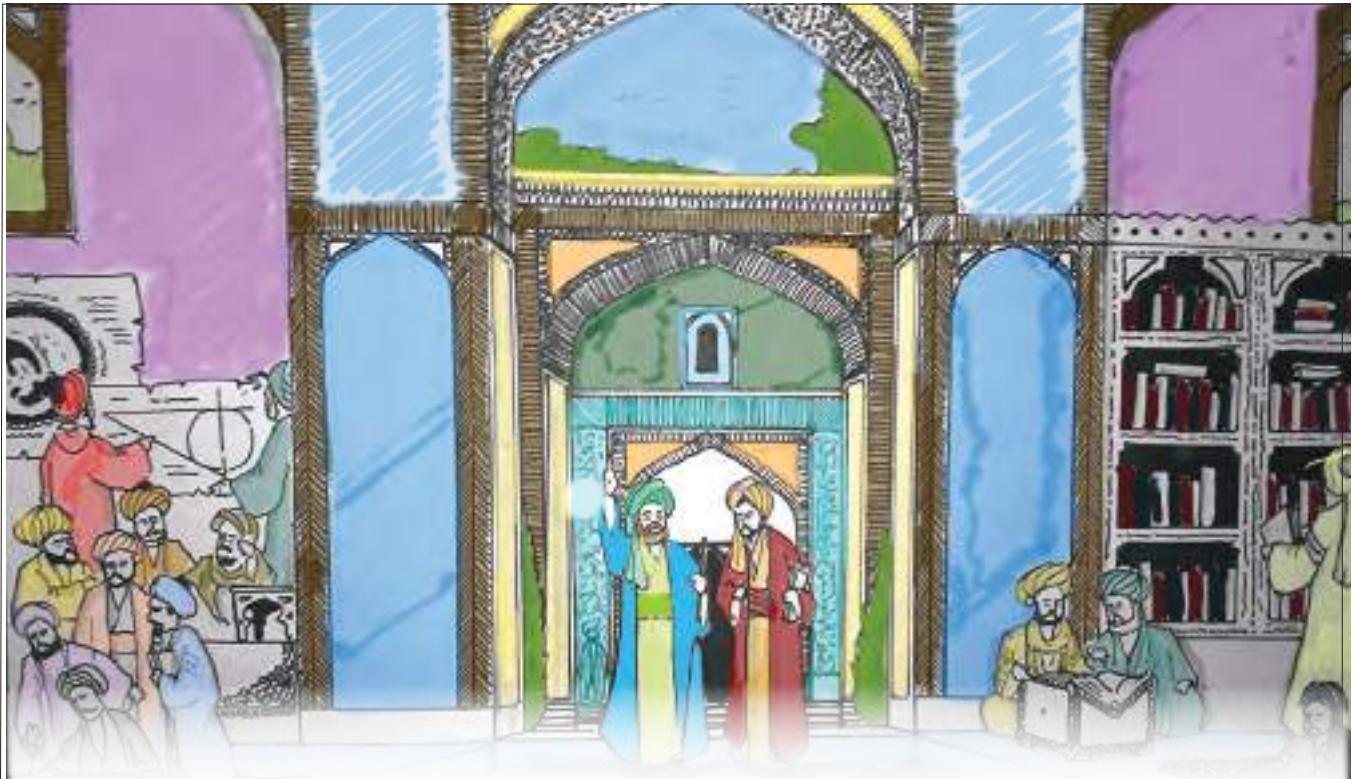


(3) درست املا والے لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

سلطان ثلثان صلطان

روز روز روظ

احتیاط احتیاط احطیات



علم کا شوق

خاص الفاظ اہمیت بیت الحکمت سائنس ایجاد مشین

آج سے بارہ سو سال پہلے کی اسلامی دنیا میں علم کو بہت اہمیت حاصل تھی۔ اس زمانے میں بغداد میں "بیت الحکمت" کھولا گیا۔ بیت الحکمت کا مطلب ہے "علم کا گھر"۔ بیت الحکمت میں دُنیا بھر سے سائنس اور ریاضی کی ہزاروں کتابیں رکھی گئی تھیں۔ مُسلمان علام اور طلباء ان کتابوں کو پڑھتے تھے۔ اس کے بعد



وہ اپنے تجربے کرتے اور مزید کتابیں لکھتے تھے۔

مُسلمانوں نے اس دور میں بہت کچھ ایجاد کیا۔ جیسا کہ الجزری نے ایک ایسی مشین بنائی جو زمین کے نیچے سے پانی نکال سکتی تھی۔ مریم اجلیہ ایسی چھوٹی مشینیں بناتی تھیں جن سے قبلے کی سمت کا پتا چلا�ا جاتا تھا۔ الزہراوی نے ایک ایسا دھاگہ بنایا جو آج بھی ڈاکٹر زخم سینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اس طرح علم حاصل کرنے کے شوق کی وجہ سے مُسلمانوں نے بہت ترقی کی اور دُنیا کو بہت فائدہ پہنچایا۔

مشق

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے حروف الگ کریں۔

_____ علم (i)

_____ ریاضی (ii)

_____ تجربہ (iii)

_____ مشینیں (iv)



(2) سوالات کے جوابات دیں۔

(i) ”بیتِ الحکمت“ کہاں کھولا گیا؟

(ii) ”بیتِ الحکمت“ کا کیا مطلب ہے؟

(iii) مریم اجلیہ کی ایجاد سے کس کی سمت کا پتا چلایا جا سکتا تھا؟

(3) دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

مشین مسلمانوں تجربوں بیتِ الحکمت

(i) بغداد میں _____ کھولا گیا۔

(ii) مریم اجلیہ کی _____ سے قبلے کی سمت کا پتا چلتا۔

(iii) مسلمانوں کے _____ سے سائنس میں بہت ترقی ہوئی۔

(iv) _____ نے اُس دور میں بہت ترقی کی۔



(4) درست جواب کے سامنے ✓ کا نشان بنائیں۔

(i) بیت الحکمت کا مطلب ہے بادشاہ کا گھر۔

(ii) بیت الحکمت میں ریاضی اور سائنس کی کتابیں رکھی گئی تھیں۔

(iii) الجزری نے ایسی مشین بنائی جو زمین کے نیچے سے مٹی نکالتی تھی۔

(iv) مریم اجلیہ کی مشین سے قبلے کی سمت کا پتا چلتا تھا۔

(v) الزہراوی نے ایسی سوئی بنائی جس سے زخم سیتے ہیں۔

(5) جملے بنائیں۔

دُنیا
کتابیں
ایجاد
استعمال
شوق

چھوٹی چیونٹی

خاص الفاظ: فُرْصَتِ مشقّتِ همّت آفَرِين

نہیں کام سے شام تک تجھ کو فُرْصَت
ذرا سی تو جان اور اس پہ یہ محنّت
بہت جھیلیتی ہے مشقّتِ مصیبَت
نہیں ہارتی پر کبھی اپنی همّت
اری! چھوٹی چیونٹی تجھے آفریں ہے
نہ کھو سُستی میں وقت مهلّت ہے تھوڑی
وہی کام کر جس سے مالک ہو راضی
کہ جس نے تجھے زندگانی عطا کی
یہ عمدہ سبق ہم کو دیتی ہے چیونٹی
اری! چھوٹی چیونٹی تجھے آفریں ہے

(اسماعیل میرٹھی)





مشق

(1) الفاظ کو معنی سے ملائیں۔

کم	عمرہ
اعلیٰ	راضی
خوش	مہلت
وقت	فرصت
فراغت	تھوڑی

(2) حروف جوڑ کر لفظ بنائیں۔

$$\begin{array}{l} \underline{\hspace{2cm}} = چ + ی + و + ن + ٹ + ی \\ \underline{\hspace{2cm}} = آ + ف + ر + ی + س \\ \underline{\hspace{2cm}} = ف + ر + ص + ت \\ \underline{\hspace{2cm}} = ه + م + م + ت \\ \underline{\hspace{2cm}} = م + ه + ل + ت \end{array}$$



(3) نظم کے مطابق جواب دیں۔
چیوٹی کو کس چیز سے فرصت نہیں ملتی؟

چیوٹی کے کام سے کون راضی ہوتا ہے؟

اس نظم سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟

(4) درست لفظ کے گرد دائرة بنائیں۔

فورست	فرست	فرصت
مسیبیت	مصیبیت	موسیبیت
ہمّت	ہمط	حمت
مشقت	مشکلت	مشقط
عمنا	امدا	عمنہ



کبڈی

خاص الفاظ مشہور مقابلہ مخالف کھلاڑی سانس

کبڈی پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ایک مشہور کھیل ہے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جس میں کسی بھی سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔

کبڈی میں دو ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے۔ ہر ٹیم میں سات کھلاڑی ہوتے ہیں۔ ایک میدان کو دو حصوں



میں بانٹ کر درمیان میں ایک لکیر لگا دی جاتی ہے۔
باری باری ہر ٹیم میں سے ایک کھلاڑی دوسری ٹیم کے
 حصے میں جاتا ہے۔ اُس کی کوشش ہوتی ہے کہ مخالف
 ٹیم کے کسی کھلاڑی کو ہاتھ لگا کر واپس اپنے حصے میں آ
 جائے مخالف ٹیم اُسے ایسا کرنے سے روکتی ہے۔ اگر وہ
 واپس پہنچ جائے تو اُس کی ٹیم کو نمبر ملتے ہیں۔

اور ہاں! سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ جو کھلاڑی
 مخالف ٹیم کے حصے میں جاتا ہے، اُسے ایک سانس میں بار
 بار "کبدی کبدی"! دُہرانا ہوتا ہے۔ اگر اُس کا سانس ٹوٹ
 جائے، تو وہ کھیل سے نکال دیا جاتا ہے۔ تو بتائیں، کیا
 آپ یہ کھیل کھیل سکتے ہیں؟



مشق

(1) ارکان ملائیے۔

- _____ = پا + کس + تان
- _____ = پن + جاب
- _____ = مش + ہو + ر
- _____ = کھے + ل
- _____ = مے + دان

(2) جواب لکھیں۔

(i) کبڑی پاکستان کے کس صوبے میں کھیلا جاتا ہے؟

(ii) کبڑی میں ہر ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

(iii) کھیل کے دوران کھلاڑی ایک سانس میں کیا کہتے ہیں؟



(3) مثال کی طرح سوال کے جواب دیں۔

س۔ کیا کبڑی ایک مشہور کھیل ہے ؟

ج۔ جی ہاں ، کبڑی ایک مشہور کھیل ہے ۔

کیا کبڑی میں دو ٹیموں میں مقابلہ ہوتا ہے ؟

کیا ہر ٹیم میں چار کھلاڑی ہوتے ہیں ؟

کیا کھلاڑی "کبڑی کبڑی" دُھراتا ہے ؟

(4) جملے بنائیں۔

	کھیل
	مشہور
	دچکپ



قائد اعظم

وہ سیاست دان تھے
وہ عظیم انسان تھے
وہ اٹھے، آگے بڑھے
اک عقیدے کو لیے
دیکھتے ہی دیکھتے
ہر طرف پھر چھا گئے
جس پر سب حیران تھے
وہ عظیم انسان تھے
بات نظریے کی تھی
جس میں قوت ہے بڑی
قوم اکٹھی ہو گئی
 القوم ان کا جسم تھی
قوم کی وہ جان تھے
وہ عظیم انسان تھے



مشق

(1) الفاظ کی ترتیب درست کر کے مصروف کھیں۔

تھے وہ انسان عظیم

چھا گئے پھر ہر طرف

تھی قوم ان کا جسم

کی تھی نظریے بات

(2) ایک جیسی آواز والے لفظ بنائیے۔

سب جان بات

(3) ارکان ملا کر لفظ بنائیے۔

ع + ظ + م =

قو + وت =

ح + ران =

ا + کھ + ٹھی =

ان + سان =



(4) الفاظ کے معنی لکھیں ۔

	عظمیم
	عقیدے
	قوّت
	قائد

(5) اپنے استاد یا والدین سے قائدِ عظیم کے متعلق پوچھیں ۔

قائدِ عظیم کون تھے ؟

قائدِ عظیم کا اصل نام کیا تھا؟



چین

خاص الفاظ

ہوائی اڈے تجسس مخصوص قدیم ترقی

عمر کے ماں 5 سال بعد چین سے پاکستان واپس آئے تھے۔ عمر اپنے نانا کے ساتھ ماں کو لا ہو رکے ہوائی اڈے سے لینے گیا۔ عمر کو چین کے بارے میں بہت تجسس ہو رہا تھا۔ عمر اور ماں گاڑی میں بیٹھے ہی تھے کہ وہ بولا: ماں چین، پاکستان سے کتنا دور ہے؟

ماں: بیٹا ویسے تو چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے، لیکن میں چین کے



شہر پچنگ میں رہتا تھا۔ ہوائی جہاز سے وہاں پہنچنے میں سات گھنٹے لگتے ہیں۔

عمر: ماموں بیجنگ کیسا ہے؟ اُمیٰ بتا رہی تھیں کہ وہاں کوئی اردو نہیں بولتا۔

ماموں: ہاں بیٹا! چینی اپنی مخصوص اور قدیم زبان بولتے ہیں جو انہوں نے خود ایجاد کی ہے۔ جیسا کہ جب وہ کسی سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں "نی ہاؤ"

عمر: ماموں مجھے چین کے بارے میں کچھ اور بتائیں؟

ماموں: چین آبادی کے لحاظ سے دُنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ پچھلے





پچاس سالوں میں چین نے بہت ترقی کی ہے وہاں کے لوگ بہت محنتی ہیں۔ چین میں بہت سے کار خانے ہیں۔ وہاں لوگ دن رات محنت کرتے ہیں۔ ان کی محنت سے بنی ہوئی چیزیں دُنیا بھر میں پھی جاتی ہیں۔
نانا: لو! گھر آ گیا۔ باقی باتیں اندر چل کر کرنا۔
عمر گڑی سے اُتر کر گھر کی طرف بھاگا اور امی کو بلندآواز میں بولا:
"نی ہاؤ!"

مشق

(1) ارکان ملائیئے۔

- | | | |
|-------|---|---------------|
| _____ | = | پا + کس + تان |
| _____ | = | ت + جس + س |
| _____ | = | بے + ٹھ |
| _____ | = | گھن + ٹے |
| _____ | = | ہم + سا + یہ |



(2) درست جواب کے گرد دائرة بنائیں۔

(i) چین سے کون آیا تھا؟

ماموں

نا نا

چپچا

دادا

(ii) عمر نانا کے ساتھ کہاں گیا تھا؟

ریلوے سٹیشن

لاری اڈا

چین

ہوائی اڈا

(iii) ماموں چین کے کس شہر میں رہتے تھے؟

ہانگ کانگ

بیجنگ

چین

شانگھائی

(iv) چینی جب کسی سے ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

ہائے

ہیلو

ہاؤ

نی ہاؤ



(3) دیے گئے الفاظ کو معنے میں ڈھونڈ کر دائرہ بنائیں۔

مُلک۔ جہاز۔ شہر۔ اُردو۔ ایجاد

	د	ا	ج	ی	ا
ک	ل	م	ر	چ	
ش	س	د	ی	ا	
	ه	ن	ا	ن	
ج	ز	ا	ہ	ر	

(4) چین کے لوگوں کی اچھی عادت بتائیں۔

(5) اپنے گھر والوں یا استاد سے پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام پوچھ کر لکھیں۔



صفائی

خاص الفاظ

سکول بہترین صفائی انعام

نور اور احمد کو آج سکول میں بہترین صفائی اور حاضری کا انعام ملا۔ صاف سترار ہے اور تن درستی کی وجہ سے دونوں بچوں نے پچھلے سال سکول سے ایک بھی دن چھٹی نہیں کی تھی۔ جماعت میں سب بچوں نے نور اور احمد سے پوچھا کہ وہ کس طرح صاف سترے رہتے ہیں۔ آئیں دیکھیں نور اور احمد نے انھیں کیا بتایا:



ہم پینے کے پانی کو اُبال کر استعمال کرتے ہیں۔ پھر اس کو ڈھانپ کر رکھتے ہیں۔



ہم اپنے گھر اور گلی کو صاف رکھتے ہیں۔ ہمارے گھر کے پاس ایک نالی تھی۔ ہم سب محلے والوں نے مل کر اس کو اینٹوں سے ڈھانپ دیا ہے۔



ہمارے گھر میں ابُو نے لیٹرین بنوائی ہے۔ ہم سب اس کا استعمال کرتے ہیں اور اُسے صاف رکھتے ہیں۔



ہم لیٹرین استعمال کرنے کے بعد اور کھانا کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ دھوتے ہیں۔



مشق

(1) ہم آواز الفاظ لکھیں۔

	سال
	نالی
	دن
	گھر

(2) ارکان جوڑ کر لفظ بنائیں۔

_____ = پی + نے
_____ = پچھے + لے
اس + تع + مال =
بی + مار + یوں =

(3) سوالات کے جواب دیں۔

نور اور احمد کھانا کھانے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

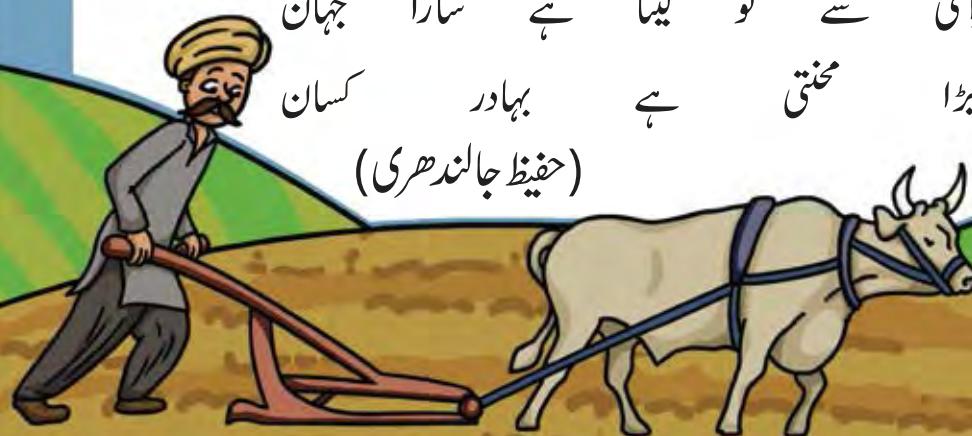
نور اور احمد کی امی پینے کے پانی کو کس طرح استعمال کرتی ہیں؟

بہادر کسان

خاص الفاظ اندھیرے گھری ترکاریاں جہان

سویرے اندھیرے اندھیرے اٹھا
لیے بیل کھیتوں کی جانب چلا
ہے سارا زمانہ ابھی سو رہا
مگر اس کا یہ وقت ہے کام کا
اسے ہر گھری کام ہی کا دھیان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان
ہے دُنیا کی جنت فقط اس کے پاس
یہ محنت سے کرتا ہے سب کام راس
یہ ترکاریاں ، یہ اناج اور کپاس
پھلوں کا مزا اور پھلوں کی باس
اسی سے تو لیتا ہے سارا جہان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

(حفیظ جالندھری)





مشق

(1) حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں۔

$$\begin{array}{lcl} \text{_____} & = & ب + ل + س \\ \text{_____} & = & ج + ا + ن + ب \\ \text{_____} & = & ز + م + ا + ن + ه \\ \text{_____} & = & و + ق + ت \\ \text{_____} & = & گ + ڙ + ڻ + ڻ + ڻ \end{array}$$

(2) ارکان بنائیے۔

$$\begin{array}{lcl} \text{اندھیرے} & = & ان + رے + \underline{\quad} \quad (i) \\ \text{بہادر} & = & ب + \underline{\quad} + \underline{\quad} \quad (ii) \\ \text{دھیان} & = & دھیا + ن + \underline{\quad} \quad (iii) \\ \text{محنت} & = & مھن + \underline{\quad} \quad (iv) \\ \text{ترکاری} & = & ترکار + \underline{\quad} + \underline{\quad} \quad (v) \end{array}$$



(3) جملے بنائیں۔

وقت۔ کام۔ بہادر۔ مختی

(4) دیے گئے الفاظ میں اسم ڈھونڈیں اور اس کے گرد
دائرہ بنائیں۔

دوڑا	گھر	چلنا
کھایا	کسان	گھوڑا
کرتا	کھیت	ہورہا
کھیلو	اناج	بیل
پھول	پھل	مختی

(5) درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(i) کسان دوپھر کو اٹھتا ہے۔

(ii) کسان بہت مختی ہے۔

(iii) کھیتوں میں بیل کام کرتے ہیں۔



(iv) کسان کو بس اپنے آرام کا خیال ہے۔

(v) کسان سے سب اناج لیتے ہیں۔

(6) سوالوں کے جواب دیں۔

(i) کسان کب اٹھتا ہے؟

(ii) اُسے ہر گھری کس بات کا خیال رہتا ہے؟

(iii) کسان بہادر کیوں ہے؟

(iv) سارا جہاں اُس سے کیا لیتا ہے؟

(v) کسان اپنا کام نہ کرے تو کیا ہوگا؟



ہم ایک ہیں

خاص الفاظ تقریب نظارے صحراء سیاح وادیاں

آج مینارِ پاکستان کے آس پاس بہت رونق تھی۔ 23 مارچ کی خوشی میں ایک تقریب تھی۔ اس میں تمام صوبوں سے بچے آئے تھے۔ سٹیچ پر اعلان ہوا "اب ہم چاروں صوبوں سے آئے ننھے پاکستانیوں کو دعوت



دیتے ہیں کہ وہ آئیں اور ہمیں اپنے اپنے صوبے کے بارے میں بتائیں۔"

مریم : میں مریم ہوں۔ یہ میرے ساتھی بلال ہیں۔ ہم دونوں سندھ کے شہر سکھر میں رہتے ہیں۔

لال : سندھ میں طرح طرح کے نظارے ہیں۔ پاکستان کا سب سے بڑا صحراء، "تھر" سندھ میں ہے۔ سندھ کے جنوب میں بہت بڑا سمندر ہے جس کو بحیرہ عرب کہتے ہیں۔

زارا : میرا نام زارا ہے۔ میں اور علی پنجاب میں رہتے ہیں۔ پنجاب کا مطلب ہے پانچ پانی، یعنی وہ صوبہ جہاں پانچ دریا نہتے ہیں۔

علی : پنجاب میں بہت سے ہرے بھرے کھیتی ہیں۔ جہاں گندم، کپاس اور چاول کی فصلیں آگتی ہیں۔

آدم : میں آدم ہوں، اور میرے ساتھ ماہ گل ہے، ہم صوبہ بلوچستان سے ہیں۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔

ماہ گل : ہمارے صوبے کی وادیوں میں طرح طرح کے پھل اُگتے ہیں جیسا کہ انار، انگور، کجھور اور بادام۔



اسفند: میرا نام اسفند ہے۔ میں اور زرینہ خیبر پختونخوا کے شہر پشاور میں رہتے ہیں۔

زرینہ: ہمارے صوبے میں اونچے اونچے پہاڑ، خوبصورت وادیاں اور ٹھنڈے پانی کے چشمے ہیں۔ دُور دُور سے سیاح ان وادیوں کی سیر کو آتے ہیں۔

اس کے بعد سب بچوں نے ایک زبان ہو کر کہا: ہمارا لباس اور زبانیں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، لیکن ہم سب پاکستانی ہیں۔ پھر سب بچوں نے مل کر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم لہرا�ا اور یہ نغمہ گایا:

"اس پرچم کے سائے تਲے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں"

مشق

(1) سبق میں 4 بچوں کے نام تلاش کر کے خالی جگہ میں لکھیں۔



(2) ارکان ملائیں۔

گن = دم + گ

صح = را + صح

آ با + دی = آ

خ ت + لف = خ

پ کس + تان = پ

(3) سوالات کے جوابات دیں۔

(i) 23 مارچ کی خوشی میں تقریب کہاں ہو رہی تھی؟

(ii) مریم اور بلال سندھ کے کس شہر میں رہتے ہیں؟

(iii) سندھ کے جنوب میں جو سمندر ہے اُس کا نام کیا ہے؟

(iv) کس صوبے میں پانچ دریا بہتے ہیں؟

(v) رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ کون سا ہے؟



(vi) اسفندر اور زرینہ خیبر پختونخوا کے کون سے شہر میں رہتے ہیں؟

(vii) پاکستان کے پرچم میں کون سے دو رنگ ہیں؟

(4) خالی جگہ میں پاکستان کے چاروں صوبوں کے نام لکھیں۔

_____ (ii) _____ (i)

_____ (iv) _____ (iii)

(5) درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

رونخ	رونک	رونق
صوبा	صوبہ	سوبہ
صحرا	سحراء	سھرا
عوچے	اُنچے	اُونچے
نضارے	نظرے	نزارے



(6) درج ذیل جملوں میں اسم کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) یہ میرے ساتھی بلاں ہیں۔

(ii) پنجاب کا مطلب ہے پانچ پانی۔

(iii) ہمارے صوبے میں انار، انگور اور بادام اُگتے ہیں۔

(iv) میں آدم ہوں۔

(7) کیا آپ جانتے ہیں؟

پاکستان کے پرچم میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ غیر مسلموں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پاکستان کا پرچم بنائیں۔



مری کی سیر

خاص الفاظ خیریت چھپیاں علاقہ سردی

20 مال روڈ۔
2 دسمبر 2010ء
پیاری آمنہ،

السلام عليکم!
امید ہے تم خیریت سے ہوگی۔



میں بالکل خیریت سے ہوں۔ آج کل سردیوں کی چھٹیاں گزارنے خالہ
کے پاس مَری آئی ہوں۔ یہاں بہت سردی ہے۔

آج صحح ہم ایوبیہ گئے۔ ایوبیہ پہاڑوں سے گھرا ہوا ایک خوبصورت علاقہ
ہے۔ ہر طرف اونچے اونچے درخت ہیں۔ ہم برف میں خوب کھیلے۔
مزہ تو بہت آیا۔ لیکن ہاتھ بالکل جم گئے۔ ایوبیہ میں ہم نے بہت سے
بندر بھی دیکھے۔ لوگ آتے جاتے اُن کو کھانا کھا رہے تھے۔ شام
ہوئی تو ہم مَری واپس آگئے۔

مَری کے مال روڈ پر بہت سی دکانیں ہیں۔ میں نے وہاں سے تمہارے
لئے چوڑیاں خریدی ہیں۔ ہم نے سردی میں گرم گرم پکوڑے اور اُبلے
ہوئے انڈے بھی کھائے۔ اب بہت تھک گئی ہوں۔ باقی باتیں اگلے
خط میں لکھوں گی۔ سب گھر والوں کو میرا سلام دو۔

تمہاری دوست
نور



مشق

(1) دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرة بنائیں۔

خیریت صبح شام کھلیے

(i) میں بالکل خیریت سے ہوں۔

(ii) شام ہوئی تو ہم مری واپس آگئے۔

(iii) ہم برف میں خوب کھلیے۔

(iv) آج صبح ہم ایوبیہ گئے۔

(2) ارکان ملائیے۔

_____	=	گ + زار + نے
_____	=	کھ + لے
_____	=	ڈ + کا + نیں
_____	=	پ + کو + ٹرے



(3) واحد کی جمع بنائیں۔

انڈا

دُکان

پکوڑا

پہاڑ

سردی

(4) جملے بنائیں۔

امید

صبح

دُکانیں

تھک

باتیں

(5) جواب لکھیں۔

(i) خط کس نے لکھا ہے؟



(ii) خط کس کے نام لکھا گیا ہے؟

(iii) خط میں کہاں کی سیر کا ذکر ہے؟

(iv) لوگ آتے جاتے کن کو کھانا کھلارہے تھے؟

(v) مری کی کون سی روڑ پر بہت سی دُکانیں ہیں؟

(6) مندرجہ ذیل الفاظ کے متقاد لکھیے۔

الفاظ	متقاد
آج	
صبح	
سردی	
نیچے	
پچھلے	

ساری دُنیا اپنا گھر ہے



خاص الفاظ آپا دھاپی رنگیلے سجاوے

ساری دُنیا اپنا گھر ہے
میں کر اسے سجاوے
آپا دھاپی چھوڑ کے بچو!
پیار کے دیے جلاوے
میں کر کھیلیں، مل کر کھائیں
میں کر سیر کو جائیں
رنگ رنگیلے پھولوں والا
پیار کا باغ لگائیں
اچھے اچھے کاموں سے اب
اپنی شان بڑھاؤ
ساری دُنیا اپنا گھر ہے
میں کر اسے سجاوے

(نظر زیدی)





مشق

(1) ارکان ملائیں۔

- _____ = دن + یا
- _____ = س + جا + و
- _____ = نج + پو
- _____ = ر + س

(2) ارکان بنائیں۔

- رنگیلے = لے + گی + _____ (i)
- پیار = ر + _____ + پی (ii)
- اچھے = _____ + اچھے (iii)
- کھلیں = لیں + _____ (iv)
- سجاو = و + جا + _____ (v)



(3) ہم آواز الفاظ ملائیں۔

آن	سجاوے
ناموں	کھائیں
آری	شان
لگائیں	ساری
جلاؤ	کاموں

(4) دیے گئے الفاظ کی مد سے خالی جگہ پُڑ کریں۔

بان، دیے، سیر، سجاوے، اچھے اچھے

(i) پیار کا _____ لگائیں

(ii) مل کر اسے _____

(iii) کاموں سے اب _____

(iv) پیار کے _____ جلاوے

(v) مل کر _____ کو جائیں



احترام کریں

خاص الفاظ صحن جھنڈیوں بکھری پھسل احترام آیندہ

14 اگست کو راجح صبح جلدی جاگ گیا۔ اس نے سب گھر والوں کے جانے سے پہلے پورے صحن کو جھنڈیوں سے سجا دیا۔ امی ابو جاگ کر باہر آئے تو صحن کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔



شام کو بارش ہوئی تو سب جھنڈیاں بھیگ گئیں۔ کچھ یہاں، کچھ وہاں بکھری پڑی تھیں۔ راحم نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو نانی جان گیلے فرش پر سے جھنڈیاں اٹھا رہی تھیں۔ وہ ان کی مدد کرنے کے لئے فوراً بھاگا۔



راحم نے نانی کے ساتھ جھنڈیاں زمین سے اٹھائیں اور ان کو گھر میں لایا۔ اندر آکر وہ بولا، "نانی، ہم جھنڈیاں بعد میں اٹھایتے۔ اگر آپ گیلے فرش پر پھسل جاتیں تو آپ کو چوت لگ جاتی۔" نانی نے کہا،



"راحم بیٹا، آپ نے جھنڈیاں بہت شوق سے لگائی تھیں، لیکن وطن اور پرچم کے لئے محبت صرف چند گھنٹوں کے لئے نہیں ہوتی۔ ہمیں ہمیشہ اپنے پرچم کا احترام کرنا چاہیے۔ اگر یہ پرچم کی شکل کی جھنڈیاں زمین پر گریں تو ہمارے پرچم کی توہین ہوتی ہے۔ آئینہ اگر تمہیں کوئی بھی جھنڈی زمین پر گری ہوئی ملے تو اس کو اٹھا کر سنبحال لینا۔"

مشق

(1) مختصر جواب دیں۔

(i) 14 اگست کو راحم نے صحن کو کس چیز سے سجا�ا تھا؟

(ii) شام کو جھنڈیاں کیوں بھیگ گئی تھیں؟

(iii) نانی بارش میں کیا کر رہی تھیں؟

(iv) اگر آپ کو پاکستان کا جھنڈا زمین پر گرا ہوا ملے، تو آپ کیا کریں گے؟



(2) متضاد لکھیے۔

متضاد

الفاظ

جلدی

باہر

گیلا

بعد

محبت

(3) حروف الگ کریں۔

صُح = (i)

جھنڈیاں = (ii)

زِمین = (iii)

احترام = (iv)

پھسل = (v)



(4) جملے بنائیے:

چوت (i)

کھڑکی (ii)

احترام (iii)

پھسل (iv)

جھنڈیاں (v)

(5) پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ بنائیے، جیسے:

گیل ا (گیلا) پیل ا (پیلا) نیل ا (نیلا)

ن انی (نانی)

وہاں (وہاں)

ج ا گ (جاگ)

اں (ان)

اقوالِ زریں



شیخ سعدیؒ ایک عظیم شاعر تھے۔ وہ آٹھ سو سال پہلے ایران میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے بغداد کے مدرسے نظامیہ سے تعلیم حاصل کی۔ ان کی دو کتابیں، بوستانِ سعدی اور گلستانِ سعدی آج بھی دنیا بھر میں بہت مشہور ہیں۔ آئیں ان کے کچھ اقوال پڑھیں۔

”صبر کرنا سیکھو۔ بے شک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔“

”تحوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے۔ غلے کا ڈھیر ایک ایک
دانے سے مل کر بنتا ہے، اور قطرہ قطرہ مل کر باش بناتا ہے۔“

”سچا دوست وہ ہوتا ہے جو پریشانی اور تنگی میں اپنے
دوست کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔“



مشق

(1) مختصر جواب دیں۔

(i) شیخ سعدیؒ کون تھے؟

(ii) شیخ سعدیؒ کہاں پیدا ہوئے؟

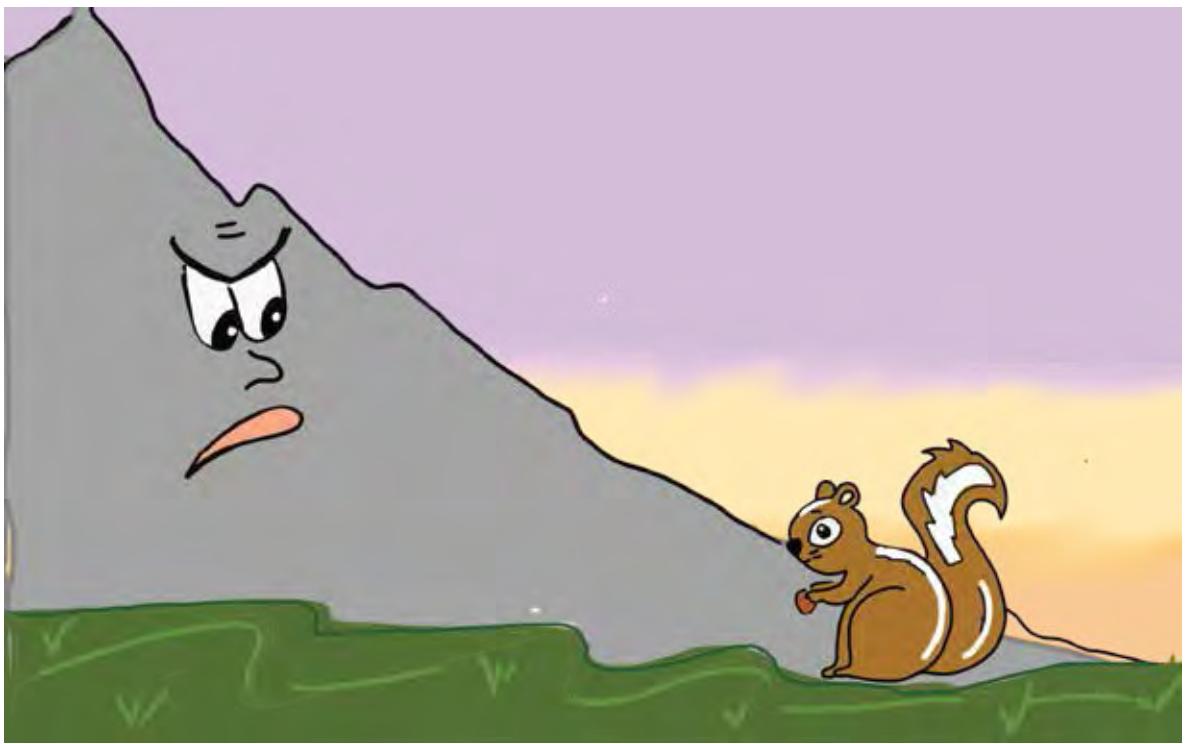
(iii) شیخ سعدیؒ کی کتابوں کے نام لکھیے۔

(2) خالی جگہ پُر کریں:

ہر مشکل کے بعد _____ ہے۔

توھڑا میل کر _____ ہو جاتا ہے۔

سچا دوست پریشانی میں اپنے دوست کا _____۔



پہاڑ اور گلہری

خاص الفاظ گلہری اہمیت بساط پست نکمی

ایک دن ایک پہاڑ نے گلہری سے کہا، "میں بہت بڑا اور طاقت ور ہوں۔ میرے مقابلے میں تم بہت چھوٹی ہو۔ مجھے اپنی شان پر فخر ہے۔ تمہیں شرمندہ ہونا چاہیے کہ دُنیا میں تمہاری کوئی اہمیت نہیں یہ سن کر گلہری بولی "یہ سچ ہے کہ تم بہت بڑے ہو، لیکن اللہ



نے مجھے بھی بہت سی خوبیاں دی ہیں۔ اگر تم اتنے ہی طاقت ور ہو تو ذرا میری طرح یہ چھالیہ توڑ کر دکھاؤ۔ اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز کی اپنی خصوصیت اور اہمیت ہے۔“

انہیں اس واقعے کے بارے میں علامہ محمد اقبال کی ایک نظم کے کچھ اشعار پڑھیں۔

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے
تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!
کہا یہ سن کے گلہری نے، منھ سنبھال ذرا
یہ کچھ باتیں ہیں دل سے انہیں نکال ذرا



جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا
بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اُس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیہ ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
نہیں ہے چیز غمگی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

مشق

(1) نیچے دیے ہوئے الفاظ کو پڑھیں اور ان کے معنی لکھیں:

غرور (i)

بساط (ii)

ہنر (iii)



لفظ بنائیں۔ (2)

_____ = گ + ل + ر + ہ + ی
_____ = غ + ر + و + ر
_____ = ت + م + ی + ز
_____ = س + ن + بھ + ا
_____ = چھ + ا + ل + ی + ہ

الفاظ کے متضاد لکھیں۔ (3)

چھوٹا

اچھا

ڈوب

عقل

طاقة



مختصر جواب لکھیں: (4)

(i) پہاڑ کس جانور سے بات کر رہا تھا?

(ii) پہاڑ کو اپنے اوپر غرور کیوں تھا؟

(iii) گلہری نے پہاڑ کو کیا توڑنے کو کہا؟

(iv) ہمیں اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟



پنجی خوشی

دیبا مظفرگڑھ میں رہتی تھی۔ مظفرگڑھ کے پاس کے گاؤں میں سیلاں کی وجہ سے بہت تباہی ہوئی تھی۔ حکومت نے لوگوں کی مدد کے لیے دیبا کے گھر کے پاس کمپ لگایا تھا۔

ایک دن امی نے اس سے کہا کہ وہ کمپ میں لوگوں کو کھانے کا سامان اور کچھ کپڑے دینے جا رہی ہیں۔ دیبا نے بھی کمپ میں موجود



بچوں کے لیے کچھ کتابیں اور کھلونے ایک تھیلے میں ڈالے۔ پھر اس کی نظر ان جوتوں کی طرف گئی جو اس نے ایک ہفتہ پہلے خریدے تھے۔ لیکن کچھ سوچ کر اُس نے وہ جوتے پہن لیے اور تھیلے میں اپنے پُرانے جوتے ڈال دیے۔

جب دیبا کمپ میں پہنچی تو اسے ایک بچی نظر آئی جس کے پاؤں میں جوتے نہیں تھے۔ اس کا نام سارہ تھا۔ جب اس نے دیبا کے جوتے دیکھے تو اپنی ماں سے کہنے لگی "ماں! یاد ہے میرے پاس بھی ایسے جوتے تھے؟"

یہ دیکھ کر دیبا کو بہت ڈکھ ہوا۔ دیبا کے پاس اپنا گھر تھا، اور بہت سی نعمتیں تھیں۔ لیکن سارہ کے پاس کچھ نہیں تھا۔ اس نے اپنے پاؤں سے جوتے اٹار کر سارہ کو دے دیے۔

اس دن دیبا بہت خوش تھی۔ شاید ایسی بچی خوشی اسے اپنے نئے جوتے پہن کر بھی نہ ملتی۔



مشق

(1) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔
 (i) سیلا ب کہاں آیا تھا؟

(ii) اُمی سیلا ب زدہ لوگوں کی کیسے مدد کر رہی تھیں؟

(iii) دیبا نے کیمپ میں کیا دیکھا؟

(iv) دیبا نے سارہ کی کیسے مدد کی؟

(2) ارکان ملا کر الفاظ بنائیں۔

_____ = س + لا + ب

_____ = ت + با + ہی

_____ = تھے + لے

_____ = خ + ری + دے

_____ = نع + م + تیں



(3) سوالات کے جوابات دیں۔

دیبا کہاں رہتی تھی؟

دیبا کی امی کیمپ میں کیوں جا رہی تھیں؟

دیبا نے تھیلے میں کیا ڈالا؟

دیبا نے اپنے بُوتے سارہ کو کیوں دیے؟

(4) جملے بنائیں۔

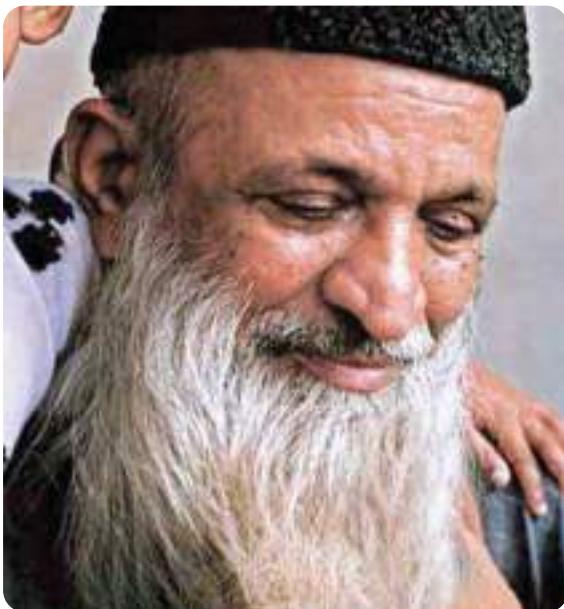
گاؤں

موجود

خریدے

سوچ

نعمت



ایدھی صاحب سے ملاقات

خاص الفاظ

متاثرین خدمت دفتر قریب
مارکیٹ ضروریات پیغام شفقت ایمبو لینس

راحم آج بہت خوش تھا۔ وہ اپنی امی کے ساتھ ایدھی صاحب سے ملنے جا رہا تھا۔ کراچی کی بولٹن مارکیٹ کے قریب ایک چھوٹی سی گلی میں ایدھی صاحب کا دفتر تھا۔ جب راہم وہاں پہنچا تو ایدھی صاحب خود اسے دروازے پر آکر ملے۔ انہوں نے راہم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اسے پیار کیا۔ ایدھی صاحب بیمار تھے، لیکن جو بھی ان سے ملنے آتا، وہ اسے بہت شفقت سے مل رہے تھے۔



ایدھی صاحب ایدھی فاؤنڈیشن کے بانی ہیں۔ ان کا ادارہ لوگوں کی خدمت کے لیے بہت سے کام کرتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہو، تو یہ ادارہ ان کو مفت ایمپولینس فراہم کرتا ہے۔ مختلف شہروں میں قائم ایدھی سینٹرز روزانہ غریبوں کو مفت کھانا کھلاتے ہیں، اور ان بچوں کا خیال رکھتے ہیں، جن کے ماں باپ نہیں ہوتے۔ اگر کہیں سیلاب یا زلزلہ آجائے، تو ایدھی فاؤنڈیشن متاثرین کے لیے کیمپوں میں کھانا دیتی ہے اور ان کی ضروریات پوری کرتی ہے۔

راحم نے ایدھی صاحب سے بہت باتیں کیں۔ جب اس نے ایدھی صاحب سے پوچھا کہ وہ پاکستان کے بچوں کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں، تو وہ بولے: "لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرو۔ ہر ممکن کوشش کرو کہ تمہاری وجہ سے کسی کو پریشانی نہ ہو۔"



مشق

(1) ارکان ملا کر الفاظ بنائیں:

_____ + قت

_____ + تر

_____ + ہو + لت

_____ + ز + لہ

_____ + غام

(2) خالی جگہ پر کریں:

(i) ایدھی صاحب کا ----- بولٹن مارکیٹ کے قریب ہے۔ (سکول، دفتر)

(ii) ایدھی صاحب راحم کو ----- پر ملے۔ (دروازے، گھر)

(iii) ایدھی فاؤنڈیشن لوگوں کی ----- کے لیے بہت سے کام کرتی ہے۔
(خدمت، پریشانی)



(iv) ایڈھی فاؤنڈیشن بیماروں کو مفت ----- فراہم کرتی ہے۔ (علان،

ایمبولینس)

(v) لوگوں کے لیے ---- پیدا کرو۔ (پریشانی، آسانی)

(3) مختصر جواب لکھیں:

(i) راحم کس سے ملنے جا رہا تھا؟

(ii) ایڈھی صاحب کس ادارے کے بانی ہیں؟

(iii) ایڈھی فاؤنڈیشن بیماروں کے لیے کیا کرتی ہے؟

آزادی کا عہد

خاص الفاظ طوفان عہد ہمت آزاد



دل کی بات زبان پر لائیں
خوشیوں کا طوفان اٹھائیں
آج کے دن آزاد ہوئے ہم
اوے اس کی یاد منائیں

مُلک کی شان بڑھائیں گے ہم
مُلک کی بات بنائیں گے ہم
کوشش، ہمت اور محنت سے
دنیا پر چھا جائیں گے ہم
(قیومِ نظر)



مشق

(1) حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

_____ = ب + ا + ت

_____ = ز + ب + ا + س

_____ = آ + ر + ا + د + ی

_____ = ی + ا + د

_____ = ع + ه + د

_____ = ک + ل + م

_____ = ش + ا + ن

_____ = ب + ا + ت



(2) جواب دیں۔

(i) نظم میں ہم کس دن کی یاد منا رہے ہیں؟

(ii) عہد کرنا کسے کہتے ہیں؟

(iii) ہم دُنیا میں کس طرح پاکستان کا نام روشن کر سکتے ہیں؟

(iv) ہم دُنیا میں کس طرح پاکستان کی شان بڑھائیں گے؟

(3) مصرع مکمل کریں۔

(i) ملک کی بات

(ii) آج کے دن

(iii) آؤ اس کی



(4) الفاظ کو متضاد سے ملائیں۔

متضاد	الفاظ
رات	خوشی
قید	دن
بھول	آزادی
غم	آج
کل	یاد

(5) ارکان ملائیئے اور پڑھیے۔

_____	=	خوش + یوں
_____	=	بے + ڑھا + میں
_____	=	ہم + مت
_____	=	مح + نت
_____	=	دُن + یاد

رحمتِ عالم

خاص الفاظ
پیار بچہ پریشان راضی والدہ

ارشادِ ربانی ہے:

”اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔“ (سورہ الانبیاء، آیت ۷۰)



حضور اکرم ﷺ کی نبوّت اور اس دُنیا میں آمد تمام انسانوں کے لیے باعثِ رحمت ہے۔ آپ ﷺ کی رحمت صرف انسانوں تک ہی محدود نہیں بلکہ تمام کائنات، حیوانات و نباتات سب اس میں شامل ہیں۔ آپ ﷺ جانوروں کے لیے بھی رحمت بن کر آئے اور ان کی حفاظت فرمائی۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ مدینہ کے قریب ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ اس باغ کا مالک اُس وقت وہاں پر موجود نہیں تھا مگر اُس کا اونٹ بندھا ہوا تھا۔ جب آپ ﷺ اونٹ کے قریب پہنچے تو اونٹ نے آپ ﷺ کو دیکھ کر بلبلانا شروع کر دیا اور اپنی زبان میں حضور ﷺ سے کچھ کہتے ہوئے گردن حضور ﷺ کی طرف جھکا دی۔



آپ ﷺ نے شفقت سے اس کی گردن سہلائی اور تھپتھپایا۔ جب باغ کے مالک کو حضور ﷺ کی آمد کی خبر ہوئی، تو وہ بھاگتا ہوا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اُس کی نظر جب آپ کے چہرہ مبارک پر پڑی تو آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر غصہ کے آثار تھے۔ وہ یہ دیکھ کر انتباہ کرنے لگا کہ میں کسی کام سے باہر گیا تھا۔ جیسے ہی آپ ﷺ کی آمد کی خبر ہوئی میں حاضر ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم اونٹ سے مشقت زیادہ لیتے ہو اور اسے پیٹ بھر کے غذا بھی نہیں دیتے، اونٹ نے مجھ سے شکایت کی ہے۔ اونٹ کا مالک معافی کا طلب گار ہوا اور آئندہ کم مشقت لینے اور پوری خوراک دینے کا وعدہ کیا۔ آپ ﷺ خود بھی جانوروں سے زیادہ مشقت نہ لیتے اور ان کے آرام دخراک کا بھی اہتمام فرماتے۔

حضور اکرم ﷺ درختوں کے ساتھ بھی مہربانی سے پیش آتے، انھیں سیراب کرنے کا حکم دیتے اور کاٹنے سے منع فرماتے تھے۔ خیبر کے مقام پر جب اسلامی لشکر نے یہودیوں کے ایک قلعے کو گھیرے میں لیا ہوا تھا تو اسلامی فوج کے کسی قائد نے ان کے کھجور کے درخت کاٹنے کا کہا، آپ ﷺ نے سختی سے منع فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ یہ عمل پسند نہیں کہ ہرے بھرے درخت کاٹ دیے جائیں یا اُن کو جلا دیا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص درخت لگاتا ہے اور اُس کے سایے میں بیٹھ کر لوگ آرام کرتے ہیں تو ان کے اس آرام کے بد لے میں درخت لگانے والے کو اجر ملتا ہے۔



دشمنوں کے ساتھ بھی آپ ﷺ کا برتاب و مشقانہ تھا۔ مشرکین مکہ نے آپ ﷺ، آپ کے خاندان اور ساتھی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر طرح طرح کے ظلم روار کھے یہاں تک کہ آپ ﷺ ان کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے مگر آپ ﷺ کی رحمت دیکھیے کہ کفارِ مکہ کے مظالم سے عاجز آ کر جب ایک روز صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ ان طالموں کے لیے بدُعا فرمائیں مگر آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں لعنت کرنے والا نہیں بلکہ میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں،“ - غزوہ اُحد میں حضور اکرم ﷺ کے دندان مبارک شہید ہو گئے۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک لہو لہان ہو گیا۔ اس کے باوجود آپ ﷺ کی زبان مبارک پر دشمن کے لیے دُعا تھی۔

اسلام کی آمد سے پہلے معاشرے میں عورتوں کی کوئی عزت نہ تھی عرب کے لوگ بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیتے تھے آپ ﷺ نے عورت کو ماں، بہن، بیوی اور بیٹی جیسے رشتہوں کی حیثیت سے عزت دی اور ان کے حقوق مقرر فرمائے۔ آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب کبھی آپ ﷺ کے ہاں تشریف لاتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر ان کو استقبال کیا کرتے۔ آپ ﷺ نے ماں کے مقام و مرتبہ سے بھی ہمیں آگاہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔“

آپ ﷺ غریبوں، مسکینوں اور تیکیوں کے لیے بھی باعثِ رحمت ہیں۔



آپ ﷺ نے نوکروں کے ساتھ بھی اچھا برداشت کرنے کی تلقین کی ہے۔ آپ ﷺ کی آمد سے قبل غریبوں اور بیتھیوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا کر فرمایا:

”میں اور بیتھی کی پرورش کرنے والا جنت میں یوں ساتھ ساتھ ہوں گے۔“ ایک موقع پر آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ بیتھی کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو، اُس سے پیار کرو، اللہ تمھارا دل نرم کر دے گا۔

حضور اکرم ﷺ بچوں کے ساتھ بھی نہایت شفقت اور محبت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کہیں جا رہے ہوتے تو انھیں سلام کرتے اور رُک کر انھیں پیار کرتے۔ ایک روز آپ ﷺ حضرت حسنؑ کو پیار کر رہے تھے تو ایک شخص جو آپ کی خدمت میں حاضر تھا کہنے لگا ”میرے دل کے ہیں میں نے کبھی کسی کو یوں پیار نہیں کیا۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص رحم نہیں کرتا، اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔“ جب کبھی تازہ پھل آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیے جاتے تو آپ ﷺ پہلے محفل میں موجود بچوں کو دیتے بعد میں دوسروں میں تقسیم کرتے تھے۔

دیرِ جاہلیت میں غلاموں کے ساتھ بھی ظالمانہ سلوک کیا جاتا تھا۔ آپ ﷺ نے ان کے ساتھ اچھا اور نیک سلوک کرنے کا حکم فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمھارے غلام، تمھارے بھائی ہیں۔ جن کو اللہ نے تمھارا ماتحت بنادیا ہے۔ جیسا تم خود



کھاؤ، ویسا ہی ان کو کھلاؤ، جیسا خود پہنہو، ویسا ہی انھیں بھی پہناو اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر کام کا بو جھمت ڈالو۔

ہمیں چاہیے کہ ہم حضور اکرم ﷺ کی زندگی کو اپنے لیے مشعل راہ بنائیں اور آپس میں محبت، شفقت اور مہربانی سے پیش آئیں۔ ایک دوسرے کے جذبات و احساسات کا خیال رکھیں اور اڑائی جھگٹرے سے دور رہیں۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

۱۔ آپ ﷺ نے اونٹ کے مالک سے کیا کہا؟

۲۔ آپ ﷺ نے درختوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

۳۔ مشرکین مکہ کے لیے نبی ﷺ نے بدُعا کیوں نہ کی؟

۴۔ دورِ جاہلیت میں عورتوں سے کیا سلوک کیا جاتا تھا؟

۵۔ نبی کریم ﷺ بچوں سے کیا سلوک روکھتے تھے؟



2۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ خیبر کے مقام پر اسلامی لشکرنے میہودیوں کے ایک گھیر لیا:

(الف) میدان کو (ب) کھیت کو (ج) قلعہ کو (د) گھر کو

2۔ اونٹ نے آپ ﷺ کو دیکھ کر شروع کر دیا:

(الف) بھاگنا (ب) گھاس کھانا (ج) پانی پینا (د) بلبلانا

3۔ آپ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے:

(الف) غزوہ بدر میں (ب) غزوہ احد میں (ج) غزوہ احزاب میں

(د) غزوہ تبوک میں

۴۔ محفل میں جب پھل آتے تو نبی ﷺ سب سے پہلے دیتے تھے:

(الف) بوڑھوں کو (ب) نوجوانوں کو (ج) بچوں کو (د) عورتوں کو

۵۔ آپ ﷺ نے درختوں کے لیے فرمایا:

(الف) کاٹنے کا (ب) سیراب کرنے کا (ج) جلانے کا

(د) اُگانے کا



۔ ۳ موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الفاظ: عورتوں، رحمت، قدموں، دنداں مبارک، رحم

۱۔ ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے بنا کر بھیجا ہے۔

۲۔ غزوہ احمد میں نبی کریم ﷺ کے شہید ہو گئے۔

۳۔ اسلام کی آمد سے پہلے کی کوئی عزت نہ تھی۔

۴۔ جنت ماں کے تلے ہے۔

۵۔ جو شخص رحم نہیں کرتا، اُس پر نہیں کیا جاتا۔

سرگرمی

حضور ﷺ کی بچوں پر شفقت کا کوئی واقعہ جماعت میں سنایا جائے۔



اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دنیا میں جس قدر بلند مرتبت اور مشہور خواتین ہو گزری ہیں اُن میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مقام اور مرتبہ بہت بلند ہے۔ آپؓ ہمارے پیارے آقا اور اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی پہلی بیوی تھیں۔ آپؓ کے اخلاق شروع سے ہی نہایت پاکیزہ اور بہترین تھے جس کی وجہ سے انھیں ”طاہرہ“ کا لقب دیا گیا۔ جس کے معنی نہایت پاک اور مقدس کے ہیں اور آپؓ اسی نام سے مشہور ہوئیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ملکہ کے ایک رئیس خویلد بن اسد کی صاحبزادی تھیں جو اپنے قبیلے کے نہایت معزز شخص اور بہت بڑے تاجر تھے۔ والد کے انتقال کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کا کاروبار سنبھالا۔

آپؓ ”ملیکۃ العرب“، یعنی عرب کی ملکہ کے نام سے بھی مشہور ہیں۔ پورے عرب میں اُن سے زیادہ مال دار اور کوئی نہ تھا۔ آپؓ تجارت کرتی تھیں۔ وہ اپنا مال تجارت دے کر لوگوں کو مصر، شام، یمن اور فارس کے ملکوں میں بھیجا کرتی تھیں جو کچھ منافع ہوتا اُس میں سے کچھ رقم اُن لوگوں کو دے دیتیں۔ انھی دنوں میں حضور ﷺ اپنی ذہانت، امانت اور معاملہ فہمی کی وجہ سے پورے ملکہ میں مشہور تھے۔ یہ دیکھ کر



حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو لکھ بھیجا کہ آپ ﷺ میرا مال لے کر تجارت کے لیے جائیں۔ اس پر حضور ﷺ اُن کا مال ملک شام میں فروخت کرنے کے لیے لے گئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ایک غلام میسرہؓ بھی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کر دیا۔ آپ ﷺ کی ایمان داری کی وجہ سے سارا مال جلد ہی بیک گیا اور اس سے بہت زیادہ منافع بھی حاصل ہوا۔ واپس آکر آپ ﷺ نے کوڑی کوڑی کا حساب دیا۔ جس عمدگی اور خوش سلیقگی سے آپ ﷺ خریداروں سے پیش آئے اُس کا تمام احوال غلام نے آکر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سنایا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی دیانت داری، سچائی اور اخلاق سے بہت متاثر ہوئیں اور آپ ﷺ کو شادی کا پیغام بھیجا۔ آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالبؓ کے مشورے سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیا۔

شادی کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا سارا روپیا پیسا اور مال و دولت اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا، اور دل و جان سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی۔ غارِ حرا میں پہلی بار جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ گھر پہنچنے پر قدرے فکر مند تھے اور آپ ﷺ کا جسم مبارک بھی کانپ رہا تھا۔ آپ ﷺ لیٹ گئے اور فرمایا ”مجھے مکبل اوڑھا دو، مجھے مکبل اوڑھا دو“۔ جب



آپ ﷺ کی طبیعت ذرا سنبھلی تو پورا واقعہ بیان کیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو تسلی دی اور کہا کہ ”آپ ﷺ غریب نواز اور بتیم پرور ہیں، صداقت اور دیانت آپ ﷺ کا شعار ہے۔ آپ ﷺ فقیروں اور مسکینوں کی امداد فرماتے ہیں، مہمان نواز ہیں اور حق و انصاف سے کام لیتے ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کا ساتھ ہرگز نہیں چھوڑے گا۔“

روئے زمیں پر سب سے پہلے جو ہستی آپ ﷺ پر ایمان لائی وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ وہ نہ صرف ایمان لائیں بلکہ جب تک زندہ رہیں نہایت خلوص اور محبت سے حضرت محمد ﷺ اور اسلام کی خدمت کرتی رہیں۔ یہی وجہ تھی کہ آپ ﷺ کو ان سے بے حد محبت تھی، جب تک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا زندہ رہیں حضور ﷺ نے دوسرا نکاح نہیں فرمایا۔

حضرت ﷺ نے جب اسلام کی تبلیغ شروع کی تو کفارِ کوہ نے اسلام کی مخالفت میں کوئی کسر اٹھانے رکھی۔



آپ ﷺ کو قدم قدم پر بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ ﷺ کی راہوں میں کائنے بچھائے جاتے۔



ان مشکل حالات میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کے ساتھ درختوں کے پتے اور جڑیں کھا کر بھی گزارہ کیا۔ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے ”جب دوسرے لوگ میری بات ماننے کو تیار نہ تھے اُس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے میرے سچ ہونے کی تصدیق کی اور اسلام قبول کیا۔ جب میرا کوئی مددگار نہ تھا اُس وقت انہوں نے میرا ساتھ دیا۔“

حضرت خاندان تین سال تک شعب ابی طالب میں محصور رہا، وہاں سے واپسی کے کچھ عرصہ بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مکہ معظمہ میں انتقال ہو گیا اور آپ ﷺ معلیٰ میں دفن ہوئیں۔ جب انھیں قبر مبارک میں اُتارا جانے لگا تو رسول اللہ ﷺ خود ان کی قبر میں اترے اور اپنے ہاتھ سے اس کام کو انجام دیا۔ رسول مقبول ﷺ کو آپ ﷺ کی وفات پر بہت دُکھ ہوا۔ چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وفات کے سال کو ”عام الحزن“، یعنی غم کا سال کہا جاتا ہے۔

مشق

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

- الف۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لقب ”طاهرہ“ کے کیا معنی ہیں؟
- ب۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وفات کے سال کو کیا کہتے ہیں؟



ج۔ وحی کے نزول کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کن الفاظ میں آپ ﷺ کو تسلی دی؟

د۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کتنے سال تک حضور ﷺ کے ساتھ شعبِ ابی طالب میں رہیں؟

ر۔ میسرہؓ کون تھے؟

2۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

مقدس، صداقت، تصدیق، خوشخبری

3۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

شعبِ ابی طالب
سالِ غم
طاهرہ
جنتِ معلیٰ

i۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا _____ کے لقب سے مشہور تھیں۔

ii۔ _____ کا محاصرہ تین سال تک رہا۔

iii۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا _____ میں دفن ہیں۔

iv۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے سال کو _____ کہتے ہیں۔

4۔ درست جملوں پر ”✓“ اور غلط پر ”✗“ کا نشان لگائیں:

i۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ملکیتہ العرب کے نام سے بھی مشہور تھیں۔

ii۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام کا نام میسرہؓ تھا۔

iii۔ شعبِ ابی طالب کا محاصرہ پانچ برس جاری رہا۔

iv۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا جنتِ البقع میں دفن ہیں۔



5۔ واحد کے جمع لکھیں:

- i- لقب _____
- ii- یوم _____
- iii- پیغام _____
- iv- جسم _____

سرگرمی برائے طلبہ

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں معلومات ایک چارٹ پر لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سرگرمی برائے اساتذہ

اسلام خواتین کی زندگی کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
پاکستان کے حوالے سے تین ایسی خواتین کی خدمات کے بارے میں طلبہ کو روشناس کروائیں
جنھوں نے مختلف شعبوں میں کارہائے نمایاں انجام دیے ہوں۔



جشن عید میلاد النبی ﷺ

اسلامی دنیا میں 12 ربیع الاول کو خاص اہمیت اور فضیلت حاصل ہے۔ اس مبارک دن کو دنیا میں اُس ذاتِ اقدس کی تشریف آوری ہوئی جو رحمۃ اللہ علیمین، محسنین انسانیت اور وجہِ تخلیق کائنات ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے دنیا



جهالت اور گمراہی کے اندر ہیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ لوگ بُتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ہر طرح کی بُرا سیاں عام تھیں۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی فلاح اور رہنمائی کے

لیے اپنے حبیب ﷺ کو ہادی عالم اور معلمِ اعظم بنَا کر مبعوث فرمایا۔ آپ ﷺ کی تشریف آوری سے باطل کے اندر ہیروں کے ختم ہو گئے۔ ہر طرف حق کی روشنی کا اجala ہو گیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو بُتوں کی پوجا سے منع فرمایا اور ایک خُدا کی عبادت کا درس دیا۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں مگر کسی نعمت پر اپنا احسان نہیں جتا یا۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس خالق کائنات کی وہ نعمتِ عظیمی ہے جسے دنیا میں مبعوث فرمائے جانے کو اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر اپنا احسان قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے



کہ مسلمان ہر سال 12 ربیع الاول کو حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت با سعادت کی خوشی سے مناتے ہیں۔ اس طرح عید میلاد النبی ﷺ کا منانا اللہ تعالیٰ کی نعمتِ عظمیٰ کا چرچا کرنا اور اس نعمت کے ملنے کی خوشی کا اظہار بھی ہے۔

جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کو جملہ مذہبی تہواروں میں نمایاں مقام حاصل ہے۔



تمام مسلمان اس مبارک دن کو نہایت عقیدت و احترام اور مذہبی جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ محافلِ نعمت اور درود و سلام کا اہتمام عام طور پر سارا سال ہی ہوتا رہتا ہے لیکن ربیع الاول کے مہینے میں اس اہتمام میں محبت اور عقیدت پورے عروج پر ہوتی ہے۔

لیکن ربیع الاول سے ہی محافلِ نعمت اور سیرتِ طیبہ کے حوالے سے پروگراموں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ لوگ اپنے گھروں اور مساجد کو مختلف رنگوں کی روشنیوں اور جھنڈیوں سے سجادہ بیتے ہیں۔

12 ربیع الاول کے دن مساجد اور گھروں کے ساتھ ساتھ گلیوں اور بازاروں کو بھی نہایت خوب صورتی سے سجادہ بیجا جاتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ کائنات کا ذرّہ ذرّہ محبوبِ خدا ﷺ کی ولادتِ با سعادت کی خوشی میں جھووم رہا ہے۔



پاکستان میں یہ مقدس دن سرکاری طور پر منایا جاتا ہے۔ اس روز خصوصی پروگرام ترتیب دیے جاتے ہیں جن میں سیرتِ کائفنس کا انعقاد، قرأت اور نعت خوانی کے مقابلے شامل ہیں۔ علماء کرام اس مبارک دن حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کے تذکرے کا خاص اهتمام کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ اور سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں جبکہ شاخوںِ رسول، بارگاہِ نبوی ﷺ میں درودِ سلام اور نعمتیگل ہائے عقیدت پیش کرتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کے موقع پر خوشیاں منانا ہماری اسلامی روایات کا اہم باب ہے۔ الحمد للہ! مسلمان ہمیشہ سے ہی اپنے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا میلاد مناتے آرہے ہیں اور ان شاء اللہ! یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کا تقاضا آپ ﷺ کے اُسوہ حسنہ پر عمل کرنا ہے۔ دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کا راز آپ ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل کرنے میں پوشیدہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے رسول کریم ﷺ کی دل و جان سے اطاعت کریں اور ان کی تعلیمات پر عمل کریں۔



مشق

-1- سبق کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

i- حضور ﷺ کا یوم ولادت کس اسلامی تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

ii- حضور ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے لوگ کس کی پوجا کرتے تھے؟

iii- اللہ تعالیٰ نے کون سی نعمت کو مونوں پر اپنا احسان قرار دیا ہے؟

iv- حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟

v- دنیا و آخرت میں کامیابی کا راز کس عمل میں پوشیدہ ہے؟

-2- سبق کے مطابق درست لفظ چن کر خالی جگہ پر کریں۔

i- 12 ربع الاول کو خاص اہمیت اور ----- حاصل ہے۔ (برکت ، فضیلت)

ii- آپ ﷺ کی تشریف آوری سے باطل کے اندر ہیرے ---- ہو گئے۔ (ختم، دور)

iii- ہر طرف حق کی روشنی کا----- ہو گیا۔ (اجala ، بول بالا)

iv- اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار---- عطا فرمائی ہیں۔ (خوبیاں، نعمتیں)

v- آپ ﷺ کی ولادت با سعادت پر خوشیاں منانا ہماری---- روایات کا اہم باب ہے۔ (اسلامی ، تاریخی)



-3- دی گئی مثال کے مطابق کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ سے ملا سکیں۔

کالم الف کالم ب

خاص ناکامی

آغاز حق

کامیابی عام

دنیا انجام

باطل آخرت

سرگرمی

طلبه کے درمیان ترثیم سے نعت خوانی کا مقابلہ کرایا جائے۔ بہترین نعت پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔



مسجد کی تعظیم



مسجد کے لغوی معنی ”مسجدہ کرنے کی جگہ“ کے ہیں۔ اسلام میں مسجد کو اللہ تعالیٰ کا گھر قرار دیا گیا ہے۔ ہر مذہب اور عقیدہ کے مطابق عبادت کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی جگہ مخصوص ہوتی ہے، جسے اُس مذہب کی عبادت گاہ کہا جاتا ہے، مسلمانوں کی عبادت گاہ کو ”مسجد“ کہتے ہیں۔

مسجد کو اسلام میں بڑی عزّت کی نگاہ

سے دیکھا جاتا ہے یہ اللہ کا گھر اور بارکت جگہ ہے مسلمانوں پر اس کا احترام کرنا واجب ہے۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ ہونے کی وجہ سے وہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں حاضر ہوتے ہیں اور دُنیا و آخرت میں اپنی کامیابی اور بھلائی کے لیے دُعا سئیں مانگتے ہیں۔

دُنیا کی سب سے بڑی مسجد ”مسجد الحرام“ ہے اسی طرح اسلام کی سب سے پہلی مسجد ”مسجد قبا“ ہے جب حضور ﷺ نے کفارِ مکہ کے مظلوم سے تنگ آ کر مدینہ منورہ



ہجرت کی تو مدینہ کے قریب قبا کے مقام پر کچھ دن آپ ﷺ نے قیام فرمایا اور اسی مقام پر ایک مسجد تعمیر کی جو مسجد قبا کے نام سے جانی جاتی ہے۔ اس کے بعد جب آپ ﷺ مدینہ منورہ شریف لے گئے تو وہاں آپ ﷺ نے مسجدِ نبوی ﷺ کی تعمیر فرمائی۔ مسلمانوں نے دنیا کے گوشے گوشے میں خوب صورت اور عالی شان مسجدیں تعمیر کی ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان کی چند مشہور مسجدوں میں شاہ فیصل مسجد، اسلام آباد، بادشاہی مسجد، لاہور، اور مسجدِ مہابت خاں، پشاور شامل ہیں جو فنِ تعمیر کا عمدہ نمونہ ہیں۔ مسجدیں تعمیر کرنا بڑے اجر اور ثواب کا کام ہے۔ مسلمانوں نے ہمیشہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ ہمارے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کی، اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے عالی شان محل بنادے گا۔“

مسجد مسلمانوں کی ابتدائی درس گاہ بھی ہے حضور اکرم ﷺ نے اصحابِ صفة کی تعلیم کے لیے بھی مسجد میں ہی جگہ مقرر فرمائی تھی۔ اس کے علاوہ آپ ﷺ تمام معاملات اور اہم فیصلے مسجد میں ہی سرانجام دیتے تھے۔ مختلف قبائل کے وفد آپ ﷺ سے ملنے آتے تو آپ ﷺ مسجد میں ہی ان سے ملاقات فرماتے تھے۔ صحابہ کرامؓ کے دور میں مسجد کو بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔

مسجدِ اللہ کا گھر ہے۔ یہ پاک جگہ ہے اس کا ادب اور احترام کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے مسجد کے کچھ آداب بھی ہیں جن کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے۔ جب ہم مسجد میں



داخل ہونے لگیں تو پہلے دایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں غیر ضروری باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ہمیشہ باوضو ہو کر، پاک صاف کپڑے پہن کر مسجد جانا چاہیے۔ مسجد کی صفائی اور پاکیزگی کا خیال رکھنا چاہیے، مسجد میں شور نہیں کرنا چاہیے اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

مسجد کے قریب رہنے والے لوگوں کو بھی مسجد کے احترام کو دھیان میں رکھنا چاہیے۔ انھیں چاہیے اپنے گھروں میں موجود ریڈ یا یا ٹیلی ویژن کی آواز کو مضموم رکھیں۔ مسجد میں جانے سے پہلے ہمیں پیاز، مولی یا کوئی ایسی چیز جس سے منہ میں بدبو پیدا ہو، کھا کر مسجد میں نہیں جانا چاہیے۔

مسجد میں خطبے کے دوران ہمیں چاہیے کہ ہم خاموش رہیں اور امام صاحب کی بات کو توجہ سے سُنیں۔ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں سے آگے نہ لکھیں۔ مسجد میں خوشبو لگا کر جانا بہتر ہے۔ مسجد میں کسی بھی قسم کی دھکم پیل، صفوں کو پھلانگنا، پاؤں پھیلانا اور گندگی پھیلانے والے کاموں سے باز رہنا چاہیے۔

مسجد میں چھوٹے، بڑے، امیر یا غریب کا کوئی فرق نہیں ہوتا وہاں پر سب برابر



ہوتے ہیں سب ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور ایک ہی خدا کے سامنے سر جھکاتے ہیں۔ اس عمل سے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور آپس میں بھائی چارہ کی فضا قائم ہوتی ہے۔

نمازادا کرنے کے بعد مسجد سے نکلتے ہوئے ہمیں پہلے بایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ترجمہ: اے اللہ! میں تجوہ سے تیرافضل مانگتا ہوں۔**

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں مسجد کے آداب کو ملحوظ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ہمیں چاہیے ہم آپ ﷺ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مسجدوں کو صاف سترہ رکھیں اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے مسجد کی بے ادبی ہو یا اُس کی تعظیم میں فرق آئے۔

مشق

1۔ سبق کے مطابق سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

۱۔ مسجد کے لغوی معنی کیا ہیں؟

۲۔ اسلام کی سب سے پہلی مسجد کون تھی ہے؟

۳۔ نبی اکرم ﷺ نے مسجد کی تعمیر کے حوالے سے کیا فرمایا؟

۴۔ مسجد کے پانچ آداب لکھیں۔

۵۔ دُنیا کی سب سے بڑی مسجد کون تھی ہے؟



2۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ مسلمانوں پر مسجد کا احترام کرنا:

(الف) ضروری ہے (ب) سنت ہے (ج) واجب ہے (د) فرض ہے

2۔ شاہ فیصل مسجد واقع ہے:

(الف) اسلام آباد میں (ب) لاہور میں (ج) پشاور میں (د) کراچی میں

3۔ ہمیں چاہیے کہ مسجد کے خطبے کے دوران:

(الف) کھڑے رہیں (ب) شور کریں (ج) خاموش رہیں (د) بیٹھے رہیں

4۔ سب ایک امام کے پیچھے پڑھتے ہیں:

(الف) دعا (ب) کتاب (ج) نماز (د) قرآن

5۔ جب ہم مسجد میں داخل ہونے لگیں تو پہلے رکھنا چاہیے:

(الف) بایاں پاؤں (ب) دایاں ہاتھ (ج) دایاں پاؤں (د) دونوں پاؤں

6۔ موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الفاظ: مسجدِ قبل، پاکیزگی، اصحابِ صفحہ، دروازے، مسجد

1۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ کو ----- کہتے ہیں۔

2۔ اسلام کی سب سے پہلی مسجد ----- ہے۔



- ۳۔ مسجد کی صفائی اور کا خیال رکھنا چاہیے۔
- ۴۔ اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے کھول دے۔
- ۵۔ حضور اکرم ﷺ نے کی تعلیم کے لیے بھی مسجد میں ہی جگہ مقرر فرمائی تھی۔

سرگرمی

بچوں کو مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کا طریقہ سمجھائیں اور دوسری مسنون دعائیں زبانی یاد کروائیں۔



چلو میلہ دیکھیں

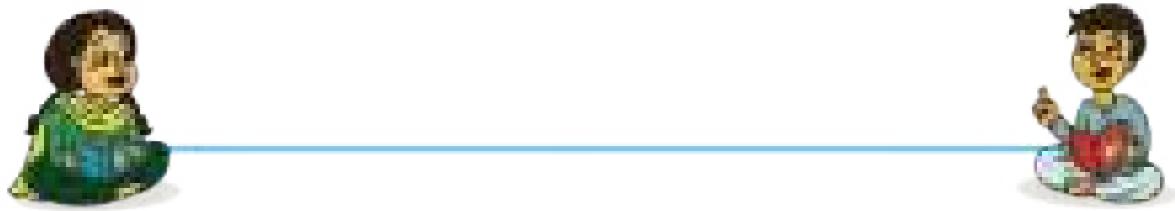




بڑوں کی اجازت کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہیے۔



مل جل کر تفریح کرنے کا خاص مزا ہے۔



آپ کی پسند کیا ہے سب کو بتائیں۔



دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہو کر اسے کم کیا جاسکتا ہے۔



سب ساتھ ہوں تو سفرِ خوشگوار ہو جاتا ہے۔



دوسروں کی خوشی میں شریک ہونے سے خوشی اور زیادہ ہو جاتی ہے۔



ہمیشہ ایک دوسرے کا خیال رکھیں



کام بانٹ لیں تو آسانی سے ہو جاتا ہے۔



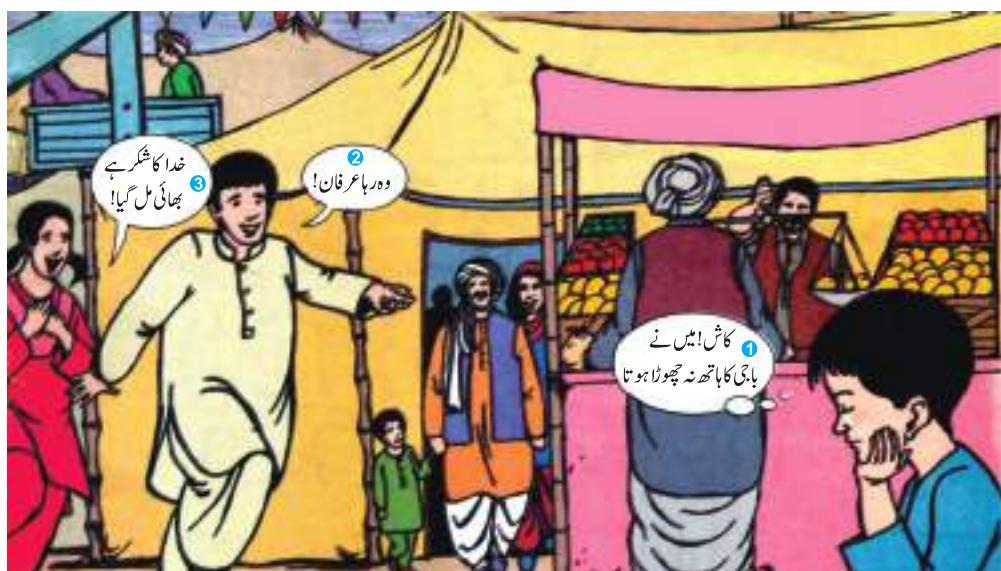
آپ کی مہارت دوسروں کو ہمیشہ متوجہ کرتی ہے۔



ہمت اور اتفاق سے بڑے اچھے کام کیے جاسکتے ہیں۔



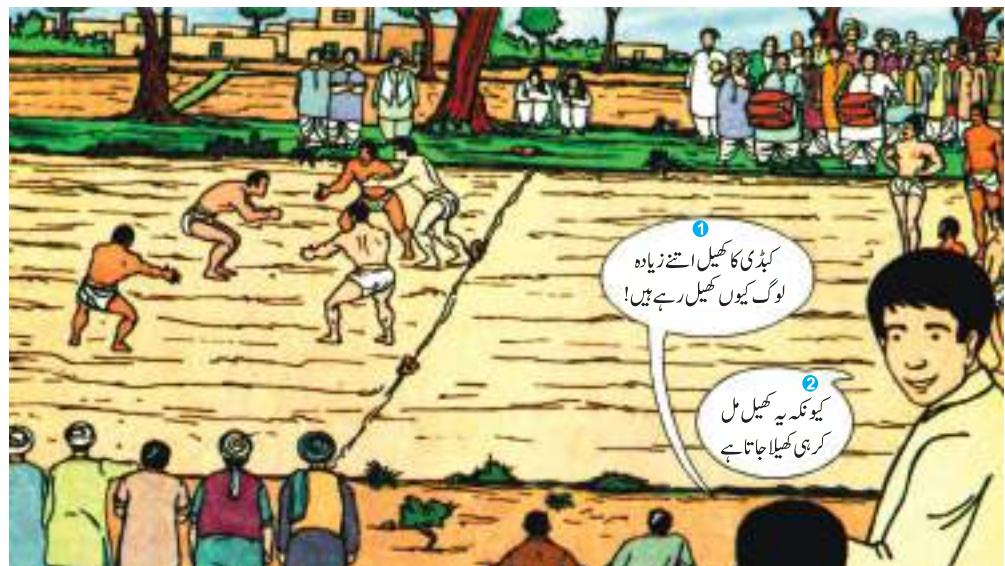
ذراسی لاپرواں سے دوسروں کو پریشانی ہو سکتی ہے۔



کوشش اور جستجو سے مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔



کام میں مہارت نقصان سے بچائیتی ہے۔



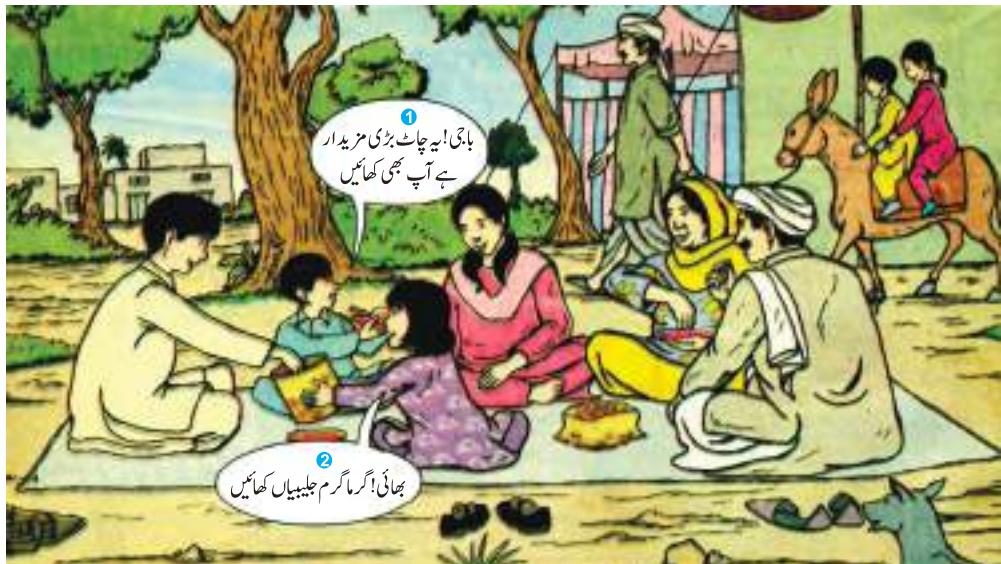
مل کر بہت سے دلچسپ کھیل کھیلے جاسکتے ہیں۔



پوچھنے اور بتانے سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔



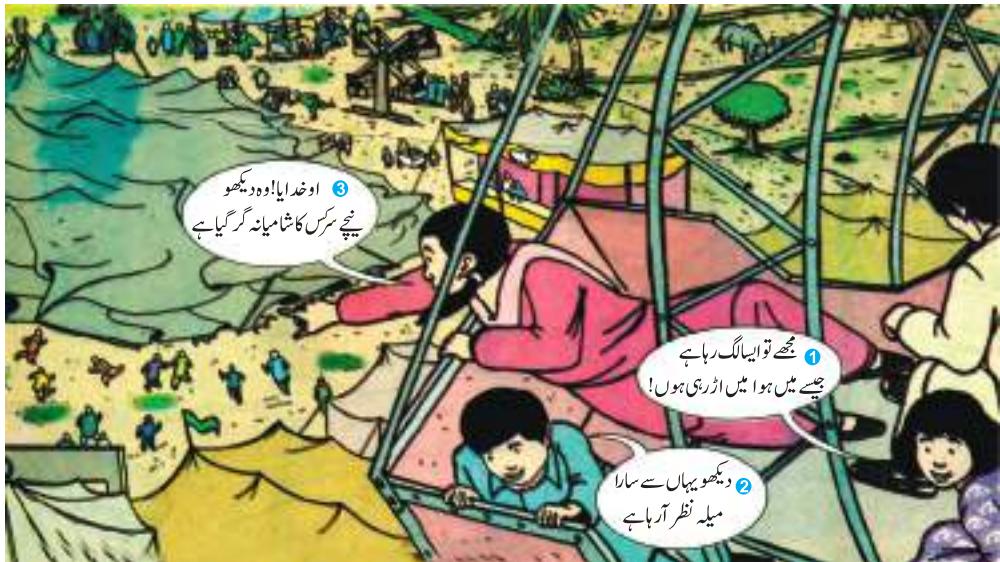
اچھے چٹ پٹے کھانے ہمیشہ سے انسان کی پسند رہے ہیں۔



مل بانٹ کر کھانے میں خوشی بھی بہت، مزا بھی زیادہ۔



جو کام نہ آتا ہو، سکھنے سے آ جاتا ہے۔



پنا اپنا مشاہدہ ایک دوسرے کو بتائیں۔



مشکل میں دوسروں کو اکیلے نہیں چھوڑتے۔



مل کر چیزیں خریدنے اور استعمال کرنے میں ہی سمجھداری ہے۔



دوسروں کی رائے یا پسند کا خیال رکھیں۔



اپنی خوشیوں میں دوسروں کو بھی شریک کریں۔

مشق

-1 ہرسوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

-i پوچھنے اور بتانے سے اضافہ ہوتا ہے۔

- (l) جہالت میں
 - (b) ہمت میں
 - (c) معلومات میں
 - (d) اختیارات میں
- آنکھوں دیکھی چیزوں کو کہتے ہیں۔ -ii

- (l) مجادہ
- (b) مشاہدہ
- (c) مناظرہ
- (d) مقالہ

ہم دوسروں کے ڈکھ درد کم کر سکتے ہیں۔ -iii

- (l) درد میں شریک ہو کر
- (b) درد میں شریک نہ ہو کر
- (c) ان سے لٹکر
- (d) ان کی غیبت کر کے



کام بانٹ لیں تو ہو جاتا ہے۔ -iv

- (ا) مشکل
- (ب) ناممکن
- (ج) آسان
- (د) دشوار

بڑے اور اچھے کام کرنے کے لیے چاہیے۔ -v

- (ا) ہمت
- (ب) اتفاق
- (ج) ہمت اور اتفاق دونوں
- (د) ناتفاقی

مل بانٹ کر کھانے سے ہوتی ہے۔ -vi

- (ا) خوشی
- (ب) غم
- (ج) اُداسی
- (د) کچھ بھی نہیں

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں: -2

مل جمل کرتے تریخ کا کوئی غاص مزاحیہں ہے۔ -i

کام بانٹ لیں تو آسانی سے ہو جاتا ہے۔ -ii

کوشش اور جتجو سے مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ -iii

پوچھنے اور بتانے سے معلومات میں اضافہ نہیں ہوتا ہے۔ -iv

مشکل میں دوسروں کو کیلئے نہیں چھوڑتے۔ -v

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں: -3

کم	
اجازت	
اچھے	
کھیل تماشے	
مدد	
شریک	
سکھنے	

بڑوں کی _____ کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہیے۔ -i

میلے میں دلچسپ _____ اور کھلونے ہوتے ہیں۔ -ii

دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونے سے وہ _____ ہو جاتا ہے۔ -iii

ہمت اور اتفاق سے بڑے _____ کام کیے جاسکتے ہیں۔ -iv

جو کام نہ آتا ہو _____ سے آ جاتا ہے۔ -v

مشکل میں دوسروں کی _____ کرنی چاہیے۔ -vi

اپنی خوشی میں دوسروں کو _____ کریں۔ -vii



درج ذیل الفاظ کی مدد سے ایسے جملے بنائیں جو ان کا مفہوم واضح کر دیں:

-4

- خوشگوار : -i
- مہارت : -ii
- جُستجو : -iii
- مشاہدہ : -iv



سبق کے متن کو سامنے رکھ کر درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

-5

- میلے میں کون کون سے کھیل تماشے تھے؟ -i
- میلے میں بہن بھائیوں نے کون سی مزے مزے کی چیزیں کھائیں؟ -ii
- آپ کو میلے کی کون سی چیز سب سے زیادہ پسند آئی اور کیوں؟ -iii
- عرفان میلے میں کیونکر گم ہوا اور سب نے اسے کیسے تلاش کیا؟ -iv
- آپ کن کن کاموں میں دوسروں کو شریک کریں گے؟ -v



ترانیہ ملی

بڑھے چلو
 بڑھے چلو^۱
 بلند ہمتیں لیے
 سپاہیو! بڑھے چلو
 بہادرو! بڑھے چلو

بڑھے چلو بڑھے چلو¹
بڑھے چلو²
بڑھے چلو³

بڑھے چلو وہ منزیلیں بھی ہیں جہاں پڑھی نہیں نظر ابھی ہیں اور راہ گزر ابھی بہت سے ہیں سفر ابھی

بڑھے چلو
بڑھے چلو^{بڑھے چلو}
یہ بیات دلنشیں رہے
جو ملتیں ہیں سرفراز
وہ جانتی ہیں ایک راز
سے کا بر زندگی دراز

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو
نشیب ہو کہ ہوفراز

یہ قافلہ جہاں رہے
یوں ہی روائی دوال رہے

بندیہ لشائ رہے
جہا

بڑھے چلو



فرہنگ

تقتیش / سوال پوچھنا	پوچھ گچھ	حمد
خان پور کے سلیم پچا		گلشن
جلد چلنے والا	تیز رفتار	شے
سانحہ	حادثہ	نعمت
	میٹھے بول	حق
ہونٹ	لب	رہبر
جس کی کوئی قیمت نہ ہو	انمول	راہ نما
	چاند	راہ نما دکھانے والا
چکر لگانا / گھومنا	گردش	بلند
	سچا سلطان	آسمان
دیکھ بھال کرنا	احتیاط	فلک
صداقت / دیانت داری	ایمانداری	ہادی
	علم کا شوق	موسم کی بات
وجود میں لانا	ایجاد	برسات
داننا / علم رکھنے والا	عالم	ٹھنڈا پڑنا
جانب اُرخ	سمت	ہلکان
	کبدی	دوسری چادر
حیران کُن	دلچسپ	خلیفہ
		حاکم



فائدہ عظیم

کام کو درست اصح طریقے سے کرنا	کام راس کرنا	حکومت اور ملکی معاملات میں حصہ لینے والا	سیاست دان
خوش نو	باس	بڑا	عظیم
هم ایک ہیں		ایمان	عقیدہ
چھل پہل	رونق	اصول / خیال	نظریہ
جگہ اچیز جس کو دیکھا جائے	نظارہ	طااقت	قوّت
سیر کرنے والا	سیاہ	معلومات حاصل کرنے کا جذبہ	تجسس
مری کی سیر		پڑوسی	ہمسایہ
تند رستی اسلامتی	خیریت	خاص	مخصوص
جگہ	علاقہ	پُرانا	قدیم
ساری دنیا اپنا گھر ہے			صفائی
آپادھاپی خود غرضی		سب سے اچھا	بہترین
احترام کریں		ڈھانکنا	ڈھانپ
عزّت	احترام		
		سمت اطرف	جانب
		صرف / اکیلا	فقط



آزادی کا عہد

وعدہ	عہد
اظہار کرنا / کہنا	زبان پر لانا
عزم / جرأت	ہمت
عظمت میں اضافہ کر	شان بڑھانا
رحمتِ عالم ﷺ	

پھاڑ اور گھٹڑی

ناز / غرور	فخر
عظمت	شان
بے عزت محسوس کرنا	شرم آنا
خوبی	خصوصیت
حیثیت	بساط
نیچا	پست

سچی خوبی

غم	ڈکھ
اللہ کی عنایت / بخشش	نعمتیں
طغیانی / اپانی کا چڑھاؤ	سیلا ب

ایدھی صاحب سے ملاقات

شفقت	بنیاد رکھنے والا / شروع کرنے والا
بانی	مددا / کسی کا کام کرنا
خدمت	جن پر کسی چیز کا اثر ہوا ہو
متاثرین	مسجد کی تعظیم

مسجد کی تعظیم

عبادت کرنے کی جگہ	عبادت گاہ
ثواب ، نیکی کا بدلہ	اجر
قبیلہ کی جمع	قابل